WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

وَقِيۡلَ الۡيَوۡمَ نَنۡسٰكُمۡ كَمَا نَسِيۡتُمۡ لِقَآءَ يَوۡمِكُمۡ هٰذَا وَمَاۡوٰكُمُ النَّارُ وَمَا لَكُمۡ مِّنۡ
نّٰصِرِيۡنَ(۳۴)ذٰلِكُمۡ بِاَنَّكُمُ اتَّخَذۡتُمۡ اٰيٰتِ اللّٰهِ هُزُوًا وَّغَرَّتۡكُمُ الۡحَيٰوةُ الدُّنۡيَا فَالۡيَوۡمَ لَا
يُخۡرَجُوۡنَ مِنۡهَا وَلَا هُمۡ يُسۡتَعۡتَبُوۡنَ(۳۵)فَلِلّٰهِ الۡحَمۡدُ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَرَبِّ الۡاَرۡضِ رَبِّ
الۡعٰلَمِيۡنَ(۳٦)وَلَهُ الۡكِبۡرِيَآءُ فِى السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ وَهُوَ الۡعَزِيۡزُ الۡحَكِيۡمُ (۳۷)

۴٦ سورة الاحقاف مكى سورة ... كل آيات .۳۵

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

حٰمٓ(۱)تَنۡزِيۡلُ الۡكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الۡعَزِيۡزِ الۡحَكِيۡمِ(۲)مَاخَلَقۡنَا السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ وَمَا بَيۡنَهُمَآ
اِلَّا بِالۡحَقِّ وَاَجَلٍ مُّسَمًّى ط وَالَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا عَمَّآ اُنۡذِرُوۡا مُعۡرِضُوۡنَ(۳)قُلۡ اَرَءَيۡتُمۡ مَّا
تَدۡعُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ اَرُوۡنِىۡ مَاذَا خَلَقُوۡا مِنَ الۡاَرۡضِ اَمۡ لَهُمۡ شِرۡكٌ فِى السَّمٰوٰتِ ط اِيۡتُوۡنِىۡ
بِكِتٰبٍ مِّنۡ قَبۡلِ هٰذَآ اَوۡ اَثٰرَةٍ مِّنۡ عِلۡمٍ اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ(۴)وَمَنۡ اَضَلُّ مِمَّنۡ يَّدۡعُوۡا مِنۡ دُوۡنِ
اللّٰهِ مَنۡ لَّا يَسۡتَجِيۡبُ لَهٗۤ اِلٰى يَوۡمِ الۡقِيٰمَةِ وَهُمۡ عَنۡ دُعَآئِهِمۡ غٰفِلُوۡنَ(۵)وَاِذَا حُشِرَ النَّاسُ
كَانُوۡا لَهُمۡ اَعۡدَآءً وَّكَانُوۡا بِعِبَادَتِهِمۡ كٰفِرِيۡنَ(٦)وَاِذَا تُتۡلٰى عَلَيۡهِمۡ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ قَالَ الَّذِيۡنَ
كَفَرُوۡا لِلۡحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمۡ هٰذَا سِحۡرٌ مُّبِيۡنٌ(۷)اَمۡ يَقُوۡلُوۡنَ افۡتَرٰهُ ط قُلۡ اِنِ افۡتَرَيۡتُهٗ فَلَا
تَمۡلِكُوۡنَ لِىۡ مِنَ اللّٰهِ شَيۡئًا ط هُوَ اَعۡلَمُ بِمَا تُفِيۡضُوۡنَ فِيۡهِ كَفٰى بِهٖ شَهِيۡدًام بَيۡنِىۡ وَبَيۡنَكُمۡ ط
وَهُوَ الۡغَفُوۡرُ الرَّحِيۡمُ(۸)قُلۡ مَا كُنۡتُ بِدۡعًا مِّنَ الرُّسُلِ وَمَآ اَدۡرِىۡ مَا يُفۡعَلُ بِىۡ وَلَا بِكُمۡ ط اِنۡ
اَتَّبِعُ اِلَّا مَا يُوۡحٰٓى اِلَىَّ وَمَآ اَنَا اِلَّا نَذِيۡرٌ مُّبِيۡنٌ(۹)قُلۡ اَرَءَيۡتُمۡ اِنۡ كَانَ مِنۡ عِنۡدِ اللّٰهِ وَكَفَرۡتُمۡ بِهٖ
وَشَهِدَ شَاهِدٌ مِّنۡ م بَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ عَلٰى مِثۡلِهٖ فَاٰمَنَ وَاسۡتَكۡبَرۡتُمۡ ط اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهۡدِى الۡقَوۡمَ
الظّٰلِمِيۡنَ(۱۰)

اور کہا جائے گا, آج ہم نے تمہیں بھلا دیا جس طرح تم نے ہم سے ملنے کے دن کو بھلا دیا تھا۔ تمہارا اٹھکانا آگ (جہنم) ہے اور تمہارا کوئی مددگار نہیں۔(34) یہ اس لئے کہ تم نے اللہ کی آیتوں کو مذاق بنالیا تھا۔ اور تمہیں دنیاوی زندگی نے دھوکہ دیا ہوا تھا۔ پس آج انہیں وہاں سے رہائی نہ دی جائے گی اور نہ اُن سے عذر و معذرت قبول کی جائے گی۔(35) پس تمام تعریفیں آسمانوں اور زمین کے رَب، تمام جہانوں کے رَب کے لئے ہیں۔(36) اور آسمانوں اور زمین میں بڑائی اُسی کے لئے ہے۔ اور وہ زبردست حکمت والا ہے۔(37) ☆☆

چھبیسواں پارہ: حٰمٓ

(46)......سُوۡرَةُ الۡاَحۡقَاف

(شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے)

حٰمٓ (1) الکتاب کا نزول اللہ غالب حکمت والے کی طرف سے ہے۔(2) ہم نے ارض و سماوات اور اُن دونوں کے درمیان ہر شے برحق اور ایک معینہ مدت کے لیے پیدا کی۔ اور جب منکروں کو قرآن سے ڈرایا جاتا ہے تو وہ منہ موڑتے ہیں۔(3) آپ کہو! یکھو، جنہیں تم اللہ کے سوا پکارتے ہو، اُن کا ارض یا سماوات کی تخلیق میں کیا حصہ ہے۔ اگر تم سچے ہو تو میرے پاس کوئی سابقہ کتاب یا کوئی علمی دلیل لے آؤ۔(4) اور اُس سے بڑا گمراہ کون ہوگا جو اللہ کو چھوڑ کر اوروں کو پُکارے اور وہ قیامت کے دن تک اُس کی پُکار سے بے خبر رہیں۔(5) اور روزِ محشر، مُشرک شرکاء کے دشمن اور شرکاء اُن کی عبادات سے انکاری ہوں گے۔(6) اور جب اُن پر ہماری روشن آیات پڑھی گئیں تو حق کے منکروں نے کہا، یہ کھلا جادو ہے۔(7) کیا وہ کہتے ہیں کہ اِس نے خود بنالیا ہے؟ آپ کہو اگر میں نے خود گھڑ لیا ہے تو تمہیں اللہ نے میرے لئے کچھ کرنے کا کوئی اختیار نہیں دیا۔ وہ جانتا ہے جو تم اُس کے بارے میں باتیں بناتے ہو۔ میرے اور تمہارے درمیان وہ گواہ کافی ہے۔ اور وہ بخشنے والا رحم کرنے والا ہے۔(8) آپ کہو میں رسولوں میں سے انوکھا رسول نہیں۔ اور میں نہیں جانتا وہ میرے اور تمہارے ساتھ کیا کرے گا۔ میں صرف اُس کی پیروی کرتا ہوں جو مجھے وحی کیا جاتا ہے۔ میں صرف واضح ڈرانے والا ہوں۔(9) آپ کہو دیکھو، اگر یہ اللہ کی طرف سے ہوا، اور تم نے اِس سے انکار کر دیا۔ اور بنی اسرائیل کے ایک گواہ نے اسے پرانی کتابوں کے مطابق قرار دیا اور ایمان لایا جب کہ تم نے تکبر کر دیا۔ بے شک اللہ ظالم قوم کو ہدایت نہیں دیتا۔(10)

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَوْ كَانَ خَيْرًا مَّا سَبَقُوْنَآ اِلَيْهِ ط وَاِذْ لَمْ يَهْتَدُوْا بِهٖ
فَسَيَقُوْلُوْنَ هٰذَآ اِفْكٌ قَدِيْمٌ(١١)وَمِنْ قَبْلِهٖ كِتٰبُ مُوْسٰٓى اِمَامًا وَّرَحْمَةً ط وَهٰذَا كِتٰبٌ
مُّصَدِّقٌ لِّسَانًا عَرَبِيًّا لِّيُنْذِرَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا وَبُشْرٰى لِلْمُحْسِنِيْنَ(١٢)اِنَّ الَّذِيْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ
ثُمَّ اسْتَقَامُوْا فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ(١٣)اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا
جَزَآءً م بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ(١٤)وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ اِحْسَانًا ط حَمَلَتْهُ اُمُّهٗ كُرْهًا
وَّوَضَعَتْهُ كُرْهًا ط وَحَمْلُهٗ وَفِصٰلُهٗ ثَلٰثُوْنَ شَهْرًا ط حَتّٰٓى اِذَا بَلَغَ اَشُدَّهٗ وَبَلَغَ اَرْبَعِيْنَ سَنَةً قَالَ
رَبِّ اَوْزِعْنِيْٓ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلٰى وَالِدَيَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰىهُ
وَاَصْلِحْ لِيْ فِيْ ذُرِّيَّتِيْ ط اِنِّيْ تُبْتُ اِلَيْكَ وَاِنِّيْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ(١٥)اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ نَتَقَبَّلُ
عَنْهُمْ اَحْسَنَ مَا عَمِلُوْا وَنَتَجَاوَزُ عَنْ سَيِّاٰتِهِمْ فِيْٓ اَصْحٰبِ الْجَنَّةِ ط وَعْدَ الصِّدْقِ الَّذِيْ
كَانُوْا يُوْعَدُوْنَ(١٦)وَالَّذِيْ قَالَ لِوَالِدَيْهِ اُفٍّ لَّكُمَآ اَتَعِدٰنِنِيْٓ اَنْ اُخْرَجَ وَقَدْ خَلَتِ الْقُرُوْنُ
مِنْ قَبْلِيْ. وَهُمَا يَسْتَغِيْثٰنِ اللّٰهَ وَيْلَكَ اٰمِنْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ فَيَقُوْلُ مَا هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ
الْاَوَّلِيْنَ(١٧)اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ فِيْٓ اُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنَ الْجِنِّ
وَالْاِنْسِ ط اِنَّهُمْ كَانُوْا خٰسِرِيْنَ(١٨)وَلِكُلٍّ دَرَجٰتٌ مِّمَّا عَمِلُوْا وَلِيُوَفِّيَهُمْ اَعْمَالَهُمْ وَهُمْ
لَا يُظْلَمُوْنَ(١٩)وَيَوْمَ يُعْرَضُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَلَى النَّارِ ط اَذْهَبْتُمْ طَيِّبٰتِكُمْ فِيْ حَيَاتِكُمُ الدُّنْيَا
وَاسْتَمْتَعْتُمْ بِهَا فَالْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُوْنِ بِمَا كُنْتُمْ تَسْتَكْبِرُوْنَ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ
وَبِمَا كُنْتُمْ تَفْسُقُوْنَ(٢٠)وَاذْكُرْ اَخَا عَادٍ ط اِذْ اَنْذَرَ قَوْمَهٗ بِالْاَحْقَافِ وَقَدْ خَلَتِ النُّذُرُ مِنْ
م بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖٓ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰهَ ط اِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ(٢١)

اور کافروں نے مومنوں سے کہا، اگر یہ دین بہتر ہوتا تو وہ ہم سے سبقت نہ لے جاتے۔ اور جب انہیں اس سے ہدایت نہ
ملے گی تو وہ اسے جلد ہی قدیمی جھوٹ کہہ کر چھوڑ دیں گے۔(11) اور اس سے پہلے موسیٰ کی کتاب (تورات) ایک امام
اور رحمت تھی۔ اور یہ (قرآن) عربی زبان میں اسی کی تصدیق ہے تا کہ اس سے ظالموں کو (جہنم سے) ڈرایا جائے اور
مُحسنوں کو (جنت کی) نوید دی جائے۔(12) جنہوں نے کہا، ہمارا رب اللہ ہے۔ پھر وہ اس بات پر قائم رہے تو اُن پر کوئی
خوف اور غم نہ ہوگا۔(13) یہی بہشتی ہیں جو سدا بہشت میں رہیں گے۔ یہ اُن کے اعمال کی جزا ہے۔(14) اور ہم نے
انسان کو اپنے والدین کے ساتھ احسان کرنے کی وصیت کی۔ اُس کی ماں نے اُسے تکلیف سے اٹھایا اور تکلیف سے جنم
دیا۔ اور اس کا حمل اور اس کا دودھ چھڑانا 30 ماہ میں ہوا۔ پھر وہ مضبوط چالیس سال کا ہو گیا۔ اُس نے کہا، اے میرے
رب مجھے توفیق دے کہ میں تیری اُس نعمت کا شکر کروں جو تو نے مجھ پر اور میرے والدین پر کی۔ اور یہ کہ میں وہ صالح عمل
کروں جس سے تو راضی ہو جائے۔ اور میری خاطر میری اولاد کی اصلاح کر دے۔ بے شک میں تجھ سے توبہ کرتا ہوں اور
میں مسلمین میں سے ہوں۔(15) ان کے اچھے کام ہم قبول کرتے ہیں اور ان کے اعمال کی سیاہیوں سے درگزر کرتے
ہیں کہ یہی جنتی ہیں۔ ان سے جو وعدہ کیا جاتا ہے وہ سچا ہے۔(16) اور جس نے اپنے والدین پر اُف کیا اور کہا، کیا تم
(والدین) کہتے ہو کہ میں محشر میں سزا کے لئے نکالا جاؤں گا جب کہ مجھ سے قبل کئی بستیاں گزر چکی ہیں۔ اور وہ دونوں
(والدین) مدعی ہیں اللہ کی عدالت میں کہ تیرا بُرا ہو تو ایمان لے آ بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے تو وہ کہتا ہے، یہ کیا ہے صرف
پرانے لوگوں کی داستانیں (17) یہی ہیں جن پر اللہ کا عذاب حق ہو گیا۔ اُن سے قبل جنوں اور انسانوں نے خسارہ
اٹھایا۔(18) اور تمام درجات عامل کے لیے ہوتے ہیں۔ وہ ہر عامل کو اس کے اعمال کا پورا پورا بدلہ دے گا اور کسی پر زیادتی
نہیں کی جائے گی۔(19) اور جس دن کافروں کو آگ کی طرف (جہنم کی طرف) پیش کیا جائے گا تو کہا جائے گا تم نے
دنیاوی زندگی میں اپنی پاکیزگیوں (طیبات) کا بدلہ لے لیا اور تم نے اُن سے فائدہ لے لیا۔ پس آج میں تمہیں رسوائی کا
عذاب دوں گا کیونکہ تم بلاوجہ روئے زمین پر تکبر اور فسق (نافرمانی) کرتے تھے۔(20) اور عاد کے بھائی (ہود) کو یاد کرو،
جب اُس نے اپنی قوم کو احقاف سے ڈرایا اور اُس سے پہلے اور اُس کے بعد ڈرانے والے آئے کہ اللہ کی عبادت کرو مجھے
بڑے دن تم پر عذاب آنے کا اندیشہ ہے۔(21)

قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا لِتَاْفِكَنَا عَنْ اٰلِهَتِنَا . فَاْتِنَا بِمَا تَعِدُنَآ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ(۲۲)قَالَ اِنَّمَا الْعِلْمُ
عِنْدَ اللّٰهِ وَاُبَلِّغُكُمْ مَّآ اُرْسِلْتُ بِهٖ وَلٰكِنِّيْٓ اَرٰىكُمْ قَوْمًا تَجْهَلُوْنَ(۲۳)فَلَمَّا رَاَوْهُ عَارِضًا
مُّسْتَقْبِلَ اَوْدِيَتِهِمْ قَالُوْا هٰذَا عَارِضٌ مُّمْطِرُنَا ط بَلْ هُوَ مَا اسْتَعْجَلْتُمْ بِهٖ ط رِيْحٌ فِيْهَا عَذَابٌ
اَلِيْمٌ(۲۴)تُدَمِّرُ كُلَّ شَيْءٍ م بِاَمْرِ رَبِّهَا فَاَصْبَحُوْا لَا يُرٰٓى اِلَّا مَسٰكِنُهُمْ ط كَذٰلِكَ نَجْزِي
الْقَوْمَ الْمُجْرِمِيْنَ(۲۵)وَلَقَدْ مَكَّنّٰهُمْ فِيْمَآ اِنْ مَّكَّنّٰكُمْ فِيْهِ وَجَعَلْنَا لَهُمْ سَمْعًا وَّ اَبْصَارًا وَّ
اَفْئِدَةً فَمَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ سَمْعُهُمْ وَلَآ اَبْصَارُهُمْ وَلَآ اَفْئِدَتُهُمْ مِنْ شَيْءٍ اِذْ كَانُوْا يَجْحَدُوْنَ
بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ(۲۶)وَلَقَدْ اَهْلَكْنَا مَاحَوْلَكُمْ مِّنَ الْقُرٰى
وَصَرَّفْنَا الْاٰيٰتِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ(۲۷)فَلَوْلَا نَصَرَهُمُ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ قُرْبَانًا
اٰلِهَةً ط بَلْ ضَلُّوْا عَنْهُمْ وَذٰلِكَ اِفْكُهُمْ وَمَاكَانُوْا يَفْتَرُوْنَ(۲۸)وَاِذْ صَرَفْنَآ اِلَيْكَ نَفَرًا مِّنَ
الْجِنِّ يَسْتَمِعُوْنَ الْقُرْاٰنَ فَلَمَّا حَضَرُوْهُ قَالُوْٓا اَنْصِتُوْا . فَلَمَّا قُضِيَ وَلَّوْا اِلٰى قَوْمِهِمْ
مُّنْذِرِيْنَ(۲۹)قَالُوْا يٰقَوْمَنَآ اِنَّا سَمِعْنَا كِتٰبًا اُنْزِلَ مِنْ م بَعْدِ مُوْسٰى مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ
يَهْدِيْٓ اِلَى الْحَقِّ وَاِلٰى طَرِيْقٍ مُّسْتَقِيْمٍ(۳۰)يٰقَوْمَنَآ اَجِيْبُوْا دَاعِيَ اللّٰهِ وَاٰمِنُوْا بِهٖ يَغْفِرْلَكُمْ
مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ وَيُجِرْكُمْ مِّنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ(۳۱)وَمَنْ لَّا يُجِبْ دَاعِيَ اللّٰهِ فَلَيْسَ بِمُعْجِزٍ فِي
الْاَرْضِ وَلَيْسَ لَهٗ مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءُ ط اُولٰٓئِكَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ(۳۲)اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ الَّذِيْ
خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَمْ يَعْيَ بِخَلْقِهِنَّ بِقٰدِرٍ عَلٰٓى اَنْ يُّحْيِۦَ الْمَوْتٰى ط بَلٰٓى اِنَّهٗ عَلٰى
كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ(۳۳)

توانہوں نے کہا، کیا آپ ہمارے پاس ہمیں ہمارے معبودوں سے برگشتہ کرنے آے ہیں۔ لے آؤ جوتم لانے کا کہہ رہے
ہوا گرتم سچے ہو۔(22) اُس نے کہا، بےشک اِس کا علم صرف اللہ کے پاس ہے اور میں تو صرف وہی پہنچاتا ہوں جو مجھے
دے کر بھیجا جاتا ہے۔ اور مجھے تو تم تجاہل سے کام لینے والی قوم نظر آتی ہو۔(23) پھر جب انہوں نے اپنے سامنے اپنی
وادیوں کے طرف ایک بادل آتے دیکھا تو کہا، یہ بادل ہم پر بارش برسائے گا۔ بلکہ وہ تو عذاب تھا جسے وہ جلد لانے کا کہہ
رہے تھے۔ اُس میں دردناک عذاب کی آندھی تھی۔(24) جو اپنے رب کے حکم سے ہر شے تباہ برباد کردے گی۔ پس صبح کو
اُن کی عمارتوں کے سوا کچھ دکھائی نہ دیتا تھا۔ اِسی طرح ہم مجرموں کو بدلہ دیتے ہیں۔(25) اور ہم نے مکانات کی تعمیر میں
انہیں جو قدرت دی تھی وہ تمہیں حاصل نہیں۔ اور ہم نے انہیں کان اور آنکھیں اور دل دیئے مگر اُن کے کانوں، آنکھوں اور
دل نے اِنہیں کوئی فائدہ نہ دیا، جب وہ اللہ کی آیتوں کا انکار کرنے لگے۔ اور جس کا وہ مذاق اُڑاتے تھے اُسی نے انہیں گھیر
لیا۔(26) اور تحقیق ہم نے تمہارے گردونواح کی بستیاں ہلاک کردیں اور ہم نے آیات پھیر پھیر کر بیان کیں تاکہ وہ
لوٹ آئیں۔(27) پھر جن لوگوں نے دوسروں کو اللہ کی قربت کے حصول کے لئے معبود بنالیا تھا، اُنہوں نے اُن کی کوئی
مدد کیوں نہ کی؟ بلکہ وہ اُن سے کھوگئے۔ اور یہ اُن کی افتراء تھی جو وہ گھڑتے تھے۔(28) اور جب ہم تیری طرف جنوں میں
سے ایک جماعت پھیر لائے۔ جب وہ حاضر ہوتے تو قرآن کو سنتے اور کہتے، چُپ رہو۔ پھر جب پڑھنا ختم ہوتا تو وہ اپنی
قوم کی طرف ڈرانے والے ہو کر لوٹتے۔(29) انہوں نے کہا، اے ہماری قوم بےشک ہم نے ایک کتاب کو سُنا جو موسیٰ
کے بعد اُتاری گئی۔ جو سابقہ نازل کردہ کتابوں کی تصدیق کرتی ہے اور حق اور سیدھی راہ کی طرف راہنمائی کرتی
ہے۔(30) اے ہماری قوم! اللہ کی دعوت دینے والے کی دعوت قبول کرلو اور اُس پر ایمان لے لاؤ۔ وہ تمہیں تمہارے
گناہوں سے بخش دے گا اور تمیں دردناک عذاب سے نجات دے گا۔(31) اور جس نے اللہ کی طرف دعوت دینے
والے کی دعوت قبول نہ کی تو اُسے (اللہ کو) زمین میں عاجز کرنے والا کوئی نہیں اور اُن کے لئے اللہ کے سوا کوئی حمائتی
(اولیا) نہیں۔ یہی لوگ ہیں جو کھلی گمراہی میں ہیں۔(32) کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ اللہ وہ ہے جس نے آسمانوں اور
زمین کو پیدا کیا اور وہ اُن کی تخلیق سے نہیں تھکا۔ وہ مرنے کے بعد زندہ کرنے کی قدرت رکھتا ہے۔ ہاں، بےشک وہ ہر چیز
پر قدرت رکھتا ہے۔(33)

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

وَيَوْمَ يُعْرَضُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَلَى النَّارِ ط اَلَيْسَ هٰذَا بِالْحَقِّ ط قَالُوْا بَلٰى وَ رَبِّنَا ط قَالَ
فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ(۳۴)فَاصْبِرْ كَمَا صَبَرَ اُولُوا الْعَزْمِ مِنَ الرُّسُلِ وَلَا
تَسْتَعْجِلْ لَّهُمْ ط كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَ مَايُوْعَدُوْنَ لَمْ يَلْبَثُوْٓا اِلَّا سَاعَةً مِّنْ نَّهَارٍ ط بَلٰغٌ فَهَلْ
يُهْلَكُ اِلَّا الْقَوْمُ الْفٰسِقُوْنَ(۳۵)

۴۷سورۃ محمد مدنی سورۃ .. کل آیات.۳۸

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَضَلَّ اَعْمَالَهُمْ(۱)وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
وَاٰمَنُوْا بِمَا نُزِّلَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّهُوَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ كَفَّرَعَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَاَصْلَحَ
بَالَهُمْ(۲)ذٰلِكَ بِاَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوا اتَّبَعُوا الْبَاطِلَ وَاَنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّبَعُوا الْحَقَّ مِنْ رَّبِّهِمْ ط
كَذٰلِكَ يَضْرِبُ اللّٰهُ لِلنَّاسِ اَمْثَالَهُمْ(۳)فَاِذَا لَقِيْتُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَضَرْبَ الرِّقَابِ ط حَتّٰٓى
اِذَآ اَثْخَنْتُمُوْهُمْ فَشُدُّوا الْوَثَاقَ. فَاِمَّا مَنًّام بَعْدُ وَاِمَّا فِدَآءً حَتّٰى تَضَعَ الْحَرْبُ اَوْزَارَهَا.
ذٰلِكَ ط وَلَوْ يَشَآءُ اللّٰهُ لَانْتَصَرَ مِنْهُمْ وَلٰكِنْ لِّيَبْلُوَاْ بَعْضَكُمْ بِبَعْضٍ ط وَالَّذِيْنَ قُتِلُوْا فِيْ
سَبِيْلِ اللّٰهِ فَلَنْ يُّضِلَّ اَعْمَالَهُمْ(۴)سَيَهْدِيْهِمْ وَيُصْلِحُ بَالَهُمْ(۵)وَيُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ عَرَّفَهَا
لَهُمْ(۶)يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ تَنْصُرُوا اللّٰهَ يَنْصُرْكُمْ وَيُثَبِّتْ اَقْدَامَكُمْ(۷)وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا
فَتَعْسًا لَّهُمْ وَاَضَلَّ اَعْمَالَهُمْ(۸)ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَرِهُوْا مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاَحْبَطَ اَعْمَالَهُمْ(۹)

اور جس دن کافروں کو آگ کے سامنے پیش کیا جائے گا۔ انہیں پوچھا جائے گا کیا یہ امر واقعی نہیں ہے؟ کہیں گے ہاں ہمارے رب کی قسم۔ وہ کہے گا اب اپنے کفر کرنے کے سبب عذاب چکھو۔(34) پس صبر کر جس طرح رسولوں میں سے صاحبِ عزم رسولوں نے صبر کیا اور ان کے لئے عذاب لانے کی جلدی نہ کر۔ جیسے کہ جن لوگوں سے وعدہ کیا گیا، وہ کہیں کہ وہ صبح کی ایک گھڑی دنیا میں رہے کہ موت کی گھڑی آ پہنچی۔ تو کیا وہ کافروں کی قوم کے علاوہ کسی اور کو ہلاک کرے گا؟(35)

(47)......سُوْرَةُ مُحَمَّدٍ ﷺ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم کرنے والا ہے۔

جن لوگوں نے کفر کیا اور دوسروں کو اللہ کے راستے سے روکا اللہ نے اُن کے اعمال ضائع کر دیے۔(1) اور جن لوگوں نے ایمان قبول کیا اور صالح اعمال کئے اور محمدؐ پر جو نازل کیا گیا اُسے مانا اور وہ اُن کے رب کی طرف سے حق ہے۔ اللہ نے اُن سے اُن کی سیاہیاں دور کر دیں اور اُن کی حالت درست کر دی۔(2) یہ اس لئے کہ کُفر کرنے والوں نے باطل کی پیروی کی۔ اور جن لوگوں نے مانا اُنہوں نے اپنے رب کی طرف سے حق کی پیروی کی۔ اسی طرح اللہ لوگوں کے لئے مثالیں دیتا ہے۔(3) پھر جب تم کافروں کے مدِ مقابل آؤ تو اُن کی گردنیں مارو، یہاں تک کہ اُن کی طاقت ٹوٹ جائے۔ تو اُن پر گرفت مضبوط کر لو۔ پس بعد میں جب لڑائی لڑنے والے ہتھیار ڈال دیں اُنہیں احسان کر کے چھوڑ دو یا فدیہ لے کر چھوڑ دو، یہی اُصول ہے اور اگر اللہ چاہتا تو ضرور اُن سے انتقام لیتا۔ لیکن دراصل وہ بعضوں کو بعضوں سے آزماتا ہے۔ اور جو لوگ اللہ کے راستے میں قتل کئے گئے تو وہ ہرگز اُن کے اعمال ضائع نہیں کرے گا۔(4) وہ جلد انہیں ہدایت دے گا اور اُن کی حالت ٹھیک کر دے گا۔(5) اور انہیں جنت میں داخل کرے گا۔ اس نے انہیں جنت سے واقف کر دیا ہے۔(6) اے ایمان لانے والو اگر تم اللہ کی مدد کرو گے تو وہ تمہاری مدد کرے گا اور تمہارے قدموں کو جما دے گا (تمہیں ثابت قدم رکھے گا)(7) اور جو لوگ کافر ہوئے انہیں ہلاکت ہو۔ اللہ اُن کے اعمال ضائع کر دے گا۔(8) یہ اس لئے کہ انہوں نے اللہ کے نازل کئے ہوئے سے کراہت کی۔ پس اللہ نے اُن کے اعمال اکارت کر دیئے۔(9)

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

اَفَلَمۡ يَسِيۡرُوۡا فِى الۡاَرۡضِ فَيَنۡظُرُوۡا كَيۡفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِهِمۡ ط دَمَّرَ اللّٰهُ عَلَيۡهِمۡ
وَلِلۡكٰفِرِيۡنَ اَمۡثَالُهَا(١٠)ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ مَوۡلَى الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَاَنَّ الۡكٰفِرِيۡنَ لَا مَوۡلٰى
لَهُمۡ(١١)اِنَّ اللّٰهَ يُدۡخِلُ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجۡرِىۡ مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ ط
وَالَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا يَتَمَتَّعُوۡنَ وَيَاۡكُلُوۡنَ كَمَا تَاۡكُلُ الۡاَنۡعَامُ وَالنَّارُ مَثۡوًى لَّهُمۡ(١٢)وَكَاَيِّنۡ مِّنۡ
قَرۡيَةٍ هِىَ اَشَدُّ قُوَّةً مِّنۡ قَرۡيَتِكَ الَّتِىۡۤ اَخۡرَجَتۡكَ اَهۡلَكۡنٰهُمۡ فَلَا نَاصِرَ لَهُمۡ(١٣)اَفَمَنۡ كَانَ
عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنۡ رَّبِّهٖ كَمَنۡ زُيِّنَ لَهٗ سُوۡٓءُ عَمَلِهٖ وَاتَّبَعُوۡۤا اَهۡوَآءَهُمۡ(١٤)مَثَلُ الۡجَنَّةِ الَّتِىۡ وُعِدَ
الۡمُتَّقُوۡنَ ط فِيۡهَاۤ اَنۡهٰرٌ مِّنۡ مَّآءٍ غَيۡرِ اٰسِنٍ وَاَنۡهٰرٌ مِّنۡ لَّبَنٍ لَّمۡ يَتَغَيَّرۡ طَعۡمُهٗ وَاَنۡهٰرٌ مِّنۡ خَمۡرٍ لَّذَّةٍ
لِّلشّٰرِبِيۡنَ وَاَنۡهٰرٌ مِّنۡ عَسَلٍ مُّصَفًّى ط وَلَهُمۡ فِيۡهَا مِنۡ كُلِّ الثَّمَرٰتِ وَمَغۡفِرَةٌ مِّنۡ رَّبِّهِمۡ ط كَمَنۡ
هُوَ خَالِدٌ فِى النَّارِ وَسُقُوۡا مَآءً حَمِيۡمًا فَقَطَّعَ اَمۡعَآءَهُمۡ(١٥)وَمِنۡهُمۡ مَّنۡ يَّسۡتَمِعُ اِلَيۡكَ حَتّٰۤى
اِذَا خَرَجُوۡا مِنۡ عِنۡدِكَ قَالُوۡا لِلَّذِيۡنَ اُوۡتُوا الۡعِلۡمَ مَاذَا قَالَ اٰنِفًا. اُولٰٓئِكَ الَّذِيۡنَ طَبَعَ اللّٰهُ
عَلٰى قُلُوۡبِهِمۡ وَاتَّبَعُوۡۤا اَهۡوَآءَهُمۡ(١٦)وَالَّذِيۡنَ اهۡتَدَوۡا زَادَهُمۡ هُدًى وَّ اٰتٰهُمۡ
تَقۡوٰهُمۡ(١٧)فَهَلۡ يَنۡظُرُوۡنَ اِلَّا السَّاعَةَ اَنۡ تَاۡتِيَهُمۡ بَغۡتَةً فَقَدۡ جَآءَ اَشۡرَاطُهَا فَاَنّٰى لَهُمۡ اِذَا جَآءَ
تۡهُمۡ ذِكۡرٰهُمۡ(١٨)فَاعۡلَمۡ اَنَّهٗ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاسۡتَغۡفِرۡ لِذَنۡۢبِكَ وَلِلۡمُؤۡمِنِيۡنَ وَالۡمُؤۡمِنٰتِ ط
وَاللّٰهُ يَعۡلَمُ مُتَقَلَّبَكُمۡ وَمَثۡوٰكُمۡ(١٩)وَيَقُوۡلُ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا لَوۡلَا نُزِّلَتۡ سُوۡرَةٌ فَاِذَاۤ اُنۡزِلَتۡ سُوۡرَةٌ
مُّحۡكَمَةٌ وَّذُكِرَ فِيۡهَا الۡقِتَالُ رَاَيۡتَ الَّذِيۡنَ فِىۡ قُلُوۡبِهِمۡ مَّرَضٌ يَّنۡظُرُوۡنَ اِلَيۡكَ نَظَرَ الۡمَغۡشِىِّ
عَلَيۡهِ مِنَ الۡمَوۡتِ. فَاَوۡلٰى لَهُمۡ(٢٠)

کیا وہ زمین پر چل پھر کر نہیں دیکھتے کہ اللہ نے اُن سے قبل کے لوگوں کا کیا انجام کیا۔اللہ نے انہیں ہلاک کر دیا اور کافروں کے لئے اسی طرح کی مثال ہے۔(10) یہ اس لئے کہ اللہ مومنون کا مولیٰ (کارساز) ہے اور یہ کہ کافروں کا کوئی مولیٰ نہیں۔(11) بے شک اللہ مومنوں اور صالح عمل کرنے والوں کو جنت میں داخل کرتا ہے۔جس کے نیچے نہریں بہتی ہیں۔ اور جن لوگوں نے کُفر کیا وہ یوں فائدہ اٹھاتے ہیں اور یوں کھاتے ہیں جیسے چوپائے ہوتے ہیں اور اُن کا ٹھکانا آگ (جہنم) ہے۔(12) اور بہت سی بستیاں تھیں جو تمہاری بستی سے زیادہ قوت والی تھیں جس نے آپ کو نکال دیا۔ہم نے انہیں ہلاک کر دیا۔پس اُن کا کوئی مددگار نہ ہوا۔(13) پس وہ جو اپنے رب کی روشن آیتوں پر ہو گیا وہ اُس جیسا ہو سکتا ہے جس کو اُس کے بُرے اعمال خوبصورت بنا کر دکھائے گئے اور اس نے اپنی خواہشات کی پیروی کی؟(14) جنت جس کا متقیوں کو وعدہ کیا گیا ہے کی مثال ایسی ہے جس میں ایسی نہریں ہیں جس کا پانی بدبودار نہیں ہوتا اور اُس میں دودھ کی نہریں ہیں جس کا ذائقہ خراب نہیں ہوتا۔اور اُس میں مصفّیٰ شہد کی نہریں ہیں۔اور اُس میں اُن کے لئے ہر طرح کے پھل ہیں اور اُن کے رب کی طرف سے مغفرت ہے۔کیا وہ اُس جیسا ہو سکتا ہے جو ہمیشہ کے لئے آگ میں (جہنم میں) رہنے والا ہو، جسے گرم پانی پلایا جائے اور اُس کی آنتیں اُس گرم پانی سے کٹ جائیں۔(15) اور ان میں کوئی ایسا ہے جو آپ کی باتیں غور سے سُنتا ہے پھر جب آپ سے اٹھ کر جاتا ہے تو جن لوگوں کو علم دیا گیا ہے اُن سے پوچھتا ہے ابھی کیا کہا ہے اس نے؟ یہی لوگ ہیں جن کے دلوں پر اللہ نے مہر ثبت کر دی ہے اور انہوں نے اپنی خواہشات کی پیروی کی۔(16) اور اللہ نے ہدایت پانے والوں کی ہدایت میں اضافہ کر دیا اور انہیں اُن کے تقویٰ کی پرہیزگاریاں عطا کیں۔(17) پس کیا وہ صرف قیامت کی گھڑی کا انتظار کریں گے؟ کہ وہ اُن پر اچانک آ جائے۔پس اِس کی علامات تو آ چکی ہیں۔انہیں کہاں نصیحت قبول کرنے کا وقت ملے گا، جب وہ اُن کے پاس آ گئی (جب قیامت آ گئی)(18) پس جان لو کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔اور آپ اپنے گناہ اور مومنوں اور مومنات کے گناہ کے لئے معافی مانگیں۔اور اللہ کو تمہارے چلنے اور تمہارے ٹھہرنے کے مقام کا علم ہے۔(19) اور ایمان لانے والے کہتے ہیں ہم پر کوئی سورت کیوں نہیں اُتاری گئی (جہاد کے بارے میں) پس جب اتاری جاتی ہے کوئی محکم سورت اور اُس سورت میں قتال کا ذکر کیا جاتا ہے تو تم دیکھتے ہو کہ جن لوگوں کے دلوں میں مرض ہے وہ آپ کی طرف ایسے دیکھتے ہیں جیسے اُن پر موت کی بے ہوشی طاری ہو گئی ہو۔پس اُن کے لئے خرابی ہے۔(20)

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

طَاعَةٌ وَّقَوْلٌ مَّعْرُوْفٌ. فَاِذَا عَزَمَ الْاَمْرُ. فَلَوْ صَدَقُوا اللّٰهَ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ (۲۱) فَهَلْ عَسَيْتُمْ
اِنْ تَوَلَّيْتُمْ اَنْ تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ وَتُقَطِّعُوْٓا اَرْحَامَكُمْ (۲۲) اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ
فَاَصَمَّهُمْ وَاَعْمٰٓى اَبْصَارَهُمْ (۲۳) اَفَلَا يَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْاٰنَ اَمْ عَلٰى قُلُوْبٍ اَقْفَالُهَا (۲۴) اِنَّ
الَّذِيْنَ ارْتَدُّوْا عَلٰٓى اَدْبَارِهِمْ مِّنْ م بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْهُدَى الشَّيْطٰنُ سَوَّلَ لَهُمْ ط وَاَمْلٰى
لَهُمْ (۲۵) ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْا لِلَّذِيْنَ كَرِهُوْا مَا نَزَّلَ اللّٰهُ سَنُطِيْعُكُمْ فِيْ بَعْضِ الْاَمْرِ وَاللّٰهُ
يَعْلَمُ اِسْرَارَهُمْ (۲۶) فَكَيْفَ اِذَا تَوَفَّتْهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ يَضْرِبُوْنَ وُجُوْهَهُمْ وَ
اَدْبَارَهُمْ (۲۷) ذٰلِكَ بِاَنَّهُمُ اتَّبَعُوْا مَآ اَسْخَطَ اللّٰهَ وَكَرِهُوْا رِضْوَانَهٗ فَاَحْبَطَ
اَعْمَالَهُمْ (۲۸) اَمْ حَسِبَ الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ اَنْ لَّنْ يُّخْرِجَ اللّٰهُ اَضْغَانَهُمْ (۲۹) وَلَوْ
نَشَآءُ لَاَرَيْنٰكَهُمْ فَلَعَرَفْتَهُمْ بِسِيْمٰهُمْ ط وَلَتَعْرِفَنَّهُمْ فِيْ لَحْنِ الْقَوْلِ ط وَاللّٰهُ يَعْلَمُ
اَعْمَالَكُمْ (۳۰) وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ حَتّٰى نَعْلَمَ الْمُجٰهِدِيْنَ مِنْكُمْ وَالصّٰبِرِيْنَ وَنَبْلُوَا
اَخْبَارَكُمْ (۳۱) اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَشَآقُّوا الرَّسُوْلَ مِنْ م بَعْدِ مَاتَبَيَّنَ
لَهُمُ الْهُدٰى لَنْ يَّضُرُّوا اللّٰهَ شَيْئًا ط وَسَيُحْبِطُ اَعْمَالَهُمْ (۳۲) يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَطِيْعُوا اللّٰهَ
وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَلَا تُبْطِلُوْٓا اَعْمَالَكُمْ (۳۳) اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ
مَاتُوْا وَهُمْ كُفَّارٌ فَلَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ (۳۴) فَلَا تَهِنُوْا وَتَدْعُوْٓا اِلَى السَّلْمِ وَاَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ وَاللّٰهُ
مَعَكُمْ وَلَنْ يَّتِرَكُمْ اَعْمَالَكُمْ (۳۵) اِنَّمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ. وَاِنْ تُؤْمِنُوْا وَتَتَّقُوْا يُؤْتِكُمْ
اُجُوْرَكُمْ وَلَا يَسْئَلْكُمْ اَمْوَالَكُمْ (۳۶) اِنْ يَّسْئَلْكُمُوْهَا فَيُحْفِكُمْ تَبْخَلُوْا وَيُخْرِجْ
اَضْغَانَكُمْ (۳۷)

اُن کو چاہئے تھا کہ وہ اطاعت کرتے اور معروف بات کہتے۔ پس جب کام کا ارادہ کر لیتے تو اگر وہ اللہ کے ساتھ مخلص
ہوتے تو ضرور اُن کے لئے بہتر ہوتا۔(21) پس تم سے بعید نہیں کہ جہاد کے نزدیک ہو کر اُن کے ولی بن جاؤ (اُن پر
حکومت کرنے لگو) زمین پر فساد پھیلانے لگو اور اپنے ماں جائے رشتے توڑنے لگو۔(22) یہی لوگ ہیں جن پر اللہ نے
لعنت کی، اُنہیں بہرہ اور اندھا کر دیا۔(23) کیا پھر وہ قرآن میں تدبر نہیں کرتے؟ یا کیا اُن کے دلوں پر قفل پڑے ہیں۔
(24) بے شک جو لوگ ہدایت واضح ہو جانے کے بعد اپنی پُشت پر پھر گئے۔ شیطان نے اُنہیں اُن کا پھرنا اُن کی نظر میں
خوبصورت بنا کر دکھا دیا۔ اور ہم نے اُن کو ڈھیل دی۔(25) یہ اس لئے کہ انہوں نے اللہ کے اتارے ہوئے سے کراہت
کرنے والوں سے کہا کہ ہم بعض معاملات میں تمہاری بات مان لیں گے اور اللہ اُن کے راز جانتا ہے۔(26) پس کیسا
ہوگا جب فرشتے اُن کی جان نکالتے ہوئے اُن کے چہروں اور اُن کی پیٹھوں پر مار رہے ہوں گے۔(27) یہ اس لئے کہ
انہوں نے اللہ کو ناراض کرنے والوں کی پیروی کی اور انہوں نے اُس کی رضا کو ناپسند کیا۔ پس اللہ نے اُن کے اعمال ضائع
کر دیئے۔(28) کیا وہ لوگ جن کے دلوں میں مرض ہے خیال کرتے ہیں کہ اللہ اُن کی دشمنیوں کو ہرگز ظاہر نہیں کرے
گا۔(29) اور اگر ہم چاہیں تو ضرور ہم تمہیں دکھا دیں گے وہ لوگ جنہیں تم ضرور اُن کی پیشانیوں سے اور اُن کے طرزِ گفتگو
سے پہچان لو گے۔ اور اللہ تمہارے اعمال جانتا ہے۔(30) اور ہم تمہیں ضرور آزمائیں گے کہ تم میں سے مجاہد کون ہیں اور
صابر کون ہیں۔ اور ہم تمہاری خبروں سے تمہیں جانچ لیں گے۔(31) بے شک کفر کرنے والے اللہ کے راستے سے لوگوں
کو روکنے والے اور اُن پر ہدایت واضح ہو جانے کے بعد رسول کی مخالفت کرنے والے اللہ کا ہرگز کچھ نقصان نہ کر سکیں
گے۔ اور اُن کے اعمال ضائع کر دیئے گئے۔(32) اے مومنو اللہ اور اللہ کے رسول کی اطاعت کرو اور اپنے اعمال باطل نہ
کرو۔(33) بے شک جن لوگوں نے کفر کیا اور لوگوں کو اللہ کے راستے سے روکا اور پھر وہ کفر کی حالت میں ہی مر گئے تو اللہ
ہرگز اُنہیں نہیں بخشے گا۔(34) پس تم کم ہمتی نہ دکھاؤ اور صلح کے لئے نہ پکارو اور تم ہی غالب رہو گے اور اللہ تمہارے ساتھ
ہے اور وہ کبھی بھی تمہارے اعمال میں کمی نہیں کرے گا۔(35) بے شک دنیاوی زندگی کھیل کود ہے اور اگر تم ایمان لاؤ اور
تقویٰ اختیار کرو وہ تمہیں تمہارے اجر دے گا اور تم سے تمہارے مالوں کا سوال نہیں کرے گا۔ (مال نہیں مانگے گا)(36)
اگر وہ تم سے مال مانگے اور اصرار کرے تو تم بخیلی کرنے لگو گے۔ اور وہ تمہارے کینے ظاہر کر دے گا۔(37)

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

هَاَنْتُمْ هٰٓؤُلَآءِ تُدْعَوْنَ لِتُنْفِقُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ. فَمِنْکُمْ مَّنْ یَّبْخَلُ وَمَنْ یَّبْخَلْ فَاِنَّمَا یَبْخَلُ عَنْ
نَّفْسِہٖ. وَاللّٰہُ الْغَنِیُّ وَاَنْتُمُ الْفُقَرَآءُ وَاِنْ تَتَوَلَّوْا یَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَیْرَکُمْ ثُمَّ لَا یَکُوْنُوْٓا
اَمْثَالَکُمْ(٣٨)

٤٨سورة الفتح مدنی سورة ... کل آیات. ٢٩

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اِنَّا فَتَحْنَالَکَ فَتْحًا مُّبِیْنًا(١)لِّیَغْفِرَلَکَ اللّٰہُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِکَ وَمَا تَاَخَّرَ وَیُتِمَّ نِعْمَتَہٗ عَلَیْکَ
وَیَھْدِیَکَ صِرَاطًا مُّسْتَقِیْمًا(٢)وَّیَنْصُرَکَ اللّٰہُ نَصْرًا عَزِیْزًا(٣)ھُوَالَّذِیْٓ اَنْزَلَ السَّکِیْنَۃَ فِیْ
قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِیْنَ لِیَزْدَادُوْٓا اِیْمَانًا مَّعَ اِیْمَانِھِمْ ط وَلِلّٰہِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ط وَکَانَ اللّٰہُ
عَلِیْمًا حَکِیْمًا(٤)لِّیُدْخِلَ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِھَا الْاَنْھٰرُ خٰلِدِیْنَ فِیْھَا
وَیُکَفِّرَعَنْھُمْ سَیِّاٰتِھِمْ ط وَکَانَ ذٰلِکَ عِنْدَ اللّٰہِ فَوْزًا عَظِیْمًا(٥)وَّیُعَذِّبَ الْمُنٰفِقِیْنَ وَ الْمُنٰفِقٰتِ
وَالْمُشْرِکِیْنَ وَالْمُشْرِکٰتِ الظَّآنِّیْنَ بِاللّٰہِ ظَنَّ السَّوْءِ ط عَلَیْھِمْ دَآئِرَۃُ السَّوْءِ وَغَضِبَ اللّٰہُ
عَلَیْھِمْ وَلَعَنَھُمْ وَاَعَدَّلَھُمْ جَھَنَّمَ ط وَسَآءَ تْ مَصِیْرًا(٦)وَلِلّٰہِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ط
وَکَانَ اللّٰہُ عَزِیْزًا حَکِیْمًا(٧)اِنَّآ اَرْسَلْنٰکَ شَاھِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِیْرًا(٨)لِّتُؤْمِنُوْا بِاللّٰہِ
وَرَسُوْلِہٖ وَتُعَزِّرُوْہُ وَتُوَقِّرُوْہُ ط وَتُسَبِّحُوْہُ بُکْرَۃً وَّاَصِیْلًا(٩)اِنَّ الَّذِیْنَ یُبَایِعُوْنَکَ اِنَّمَا
یُبَایِعُوْنَ اللّٰہَ ط یَدُ اللّٰہِ فَوْقَ اَیْدِیْھِمْ ط فَمَنْ نَّکَثَ فَاِنَّمَا یَنْکُثُ عَلٰی نَفْسِہٖ وَمَنْ اَوْفٰی بِمَا
عٰھَدَ عَلَیْہُ اللّٰہَ فَسَیُؤْتِیْہِ اَجْرًا عَظِیْمًا(١٠)سَیَقُوْلُ لَکَ الْمُخَلَّفُوْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ شَغَلَتْنَآ
اَمْوَالُنَا وَاَھْلُوْنَا فَاسْتَغْفِرْلَنَا. یَقُوْلُوْنَ بِاَلْسِنَتِھِمْ مَّا لَیْسَ فِیْ قُلُوْبِھِمْ ط قُلْ فَمَنْ یَّمْلِکُ لَکُمْ
مِّنَ اللّٰہِ شَیْئًا اِنْ اَرَادَ بِکُمْ ضَرًّا اَوْاَرَادَ بِکُمْ نَفْعًا ط بَلْ کَانَ اللّٰہُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِیْرًا(١١)

خبردارتم وہ لوگ ہو جو فی سبیل اللہ خرچ کرنے کے لئے بلائے جاتے ہو۔تم میں سے بعض کنجوسی کرنے لگتے ہیں۔پس جس نے کنجوسی کی تو اُس نے اپنی ذات سے ہی کنجوسی کی۔اور اللہ غنی ہے اور تم فقیر ہو (اللہ بے نیاز ہے اور تم ضرورت مند ہو) اور اگر تم منہ پھیر لو تو وہ تمہاری جگہ کوئی دوسری قوم لے آئے گا۔پھر وہ تمہاری طرح نہ ہوں گے۔ (38)

(48)......سُوْرَۃُ الْفَتْح

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم کرنے والا ہے۔

بے شک ہم نے آپ کو واضح فتح دی۔(1) تا کہ اللہ آپ کے اگلے اور پچھلے گناہ بخش دے اور آپ پر اپنی نعمت پوری کردے اور اللہ آپ کو سیدھا راستہ دکھا دے۔(2) اور اللہ آپ کو زبردست نُصرت (مدد) عطا کرے۔(3) وہی ہے جس نے مومنوں کے دلوں پر سکون نازل کیا تا کہ اُن کے ایمان میں مزید اضافہ کرے۔اور آسمانوں اور زمین کے لشکر اللہ ہی کے لئے ہیں اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے۔(4) تا کہ وہ مومن مردوں اور عورتوں کو جنت میں داخل کرے جس کے نیچے نہریں رواں ہیں جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔اور وہ اُن سے اُن کے اعمال کی سیاہیاں دور کردے گا۔اور یہ اللہ کے ہاں عظیم کامیابی ہے۔(5) اور وہ منافق مردوں اور عورتوں کو اور مشرک مردوں اور عورتوں کو جو اللہ پر بُرا گُمان کرتے ہیں عذاب دے گا۔اُن پر اللہ کی لعنت ہے اور اُن کے لئے جہنم تیار کر رکھی ہے اور وہ بُرا ٹھکانہ ہے۔(6) اور اللہ کے لئے ہی آسمانوں اور زمین کے لشکر ہیں اور اللہ زبردست حکمت والا ہے۔(7) بے شک ہم نے آپ کو شاہد اور مبشر اور نذیر بنا کر بھیجا۔(8) تم اللہ اور اُس کے رسول پر ایمان لاؤ اور اُس کی مدد کرو اور اُس کی توقیر اور صبح و شام اُس کی تسبیح کرو۔(9) بے شک جن لوگوں نے آپ کی بیعت کی تو دراصل انہوں نے اللہ کی بیعت کی۔اُن کے ہاتھوں کے اُوپر اللہ کا ہاتھ ہے۔پس جس نے عہد کو توڑا تو بے شک اُس نے اپنے آپ سے عہد توڑا اور جس نے اللہ سے کیا گیا وعدہ پورا کیا تو وہ عنقریب اُسے اجر عظیم دے گا۔(10) اب دیہاتی جو پیچھے چھوڑے ہوئے ہیں کہیں گے،ہمیں ہمارے مالوں اور ہمارے گھر والوں نے مشغول رکھا۔پس ہمارے لئے بخشش مانگئے۔وہ یہ اپنی زبان سے کہتے ہیں اپنے دلوں سے نہیں کہتے۔آپ کہو اگر اللہ تمہیں کوئی تکلیف/نقصان دینا چاہے یا کوئی فائدہ دینا چاہے تو تم میں سے کوئی اسے روکنے کا اختیار نہیں رکھتا۔بلکہ تم جو کرتے ہو اللہ جانتا ہے۔(11)

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

بَلۡ ظَنَنۡتُمۡ اَنۡ لَّنۡ یَّنۡقَلِبَ الرَّسُوۡلُ وَالۡمُؤۡمِنُوۡنَ اِلٰۤی اَهۡلِیۡهِمۡ اَبَدًا وَّزُیِّنَ ذٰلِکَ فِیۡ قُلُوۡبِکُمۡ
وَظَنَنۡتُمۡ ظَنَّ السَّوۡءِ وَکُنۡتُمۡ قَوۡمًۢا بُوۡرًا(١٢)وَمَنۡ لَّمۡ یُؤۡمِنۡ م بِاللّٰهِ وَرَسُوۡلِهٖ فَاِنَّاۤ اَعۡتَدۡنَا
لِلۡکٰفِرِیۡنَ سَعِیۡرًا(١٣)وَلِلّٰهِ مُلۡکُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ط یَغۡفِرُ لِمَنۡ یَّشَآءُ وَیُعَذِّبُ مَنۡ
یَّشَآءُ ط وَکَانَ اللّٰهُ غَفُوۡرًا رَّحِیۡمًا (١٤)سَیَقُوۡلُ الۡمُخَلَّفُوۡنَ اِذَا انۡطَلَقۡتُمۡ اِلٰی مَغَانِمَ
لِتَاۡخُذُوۡهَا ذَرُوۡنَا نَتَّبِعۡکُمۡ یُرِیۡدُوۡنَ اَنۡ یُّبَدِّلُوۡا کَلٰمَ اللّٰهِ ط قُلۡ لَّنۡ تَتَّبِعُوۡنَا کَذٰلِکُمۡ قَالَ اللّٰهُ مِنۡ
قَبۡلُ فَسَیَقُوۡلُوۡنَ بَلۡ تَحۡسُدُوۡنَنَا ط بَلۡ کَانُوۡا لَا یَفۡقَهُوۡنَ اِلَّا قَلِیۡلًا(١٥)قُلۡ لِّلۡمُخَلَّفِیۡنَ مِنَ
الۡاَعۡرَابِ سَتُدۡعَوۡنَ اِلٰی قَوۡمٍ اُولِیۡ بَاۡسٍ شَدِیۡدٍ تُقَاتِلُوۡنَهُمۡ اَوۡ یُسۡلِمُوۡنَ فَاِنۡ تُطِیۡعُوۡا یُؤۡتِکُمُ
اللّٰهُ اَجۡرًا حَسَنًا وَاِنۡ تَتَوَلَّوۡا کَمَا تَوَلَّیۡتُمۡ مِّنۡ قَبۡلُ یُعَذِّبۡکُمۡ عَذَابًا اَلِیۡمًا(١٦)لَیۡسَ عَلَی
الۡاَعۡمٰی حَرَجٌ وَّلَا عَلَی الۡاَعۡرَجِ حَرَجٌ وَّلَا عَلَی الۡمَرِیۡضِ حَرَجٌ ط وَمَنۡ یُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوۡلَهٗ
یُدۡخِلۡهُ جَنّٰتٍ تَجۡرِیۡ مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ وَمَنۡ یَّتَوَلَّ یُعَذِّبۡهُ عَذَابًا اَلِیۡمًا(١٧)لَقَدۡ رَضِیَ اللّٰهُ
عَنِ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ اِذۡ یُبَایِعُوۡنَکَ تَحۡتَ الشَّجَرَةِ فَعَلِمَ مَا فِیۡ قُلُوۡبِهِمۡ فَاَنۡزَلَ السَّکِیۡنَةَ عَلَیۡهِمۡ
وَاَثَابَهُمۡ فَتۡحًا قَرِیۡبًا(١٨)وَّمَغَانِمَ کَثِیۡرَةً یَّاۡخُذُوۡنَهَا ط وَکَانَ اللّٰهُ عَزِیۡزًا
حَکِیۡمًا(١٩)وَعَدَکُمُ اللّٰهُ مَغَانِمَ کَثِیۡرَةً تَاۡخُذُوۡنَهَا فَعَجَّلَ لَکُمۡ هٰذِهٖ وَکَفَّ اَیۡدِیَ النَّاسِ
عَنۡکُمۡ وَلِتَکُوۡنَ اٰیَةً لِّلۡمُؤۡمِنِیۡنَ وَیَهۡدِیَکُمۡ صِرَاطًا مُّسۡتَقِیۡمًا(٢٠)وَّاُخۡرٰی لَمۡ تَقۡدِرُوۡا عَلَیۡهَا
قَدۡ اَحَاطَ اللّٰهُ بِهَا ط وَکَانَ اللّٰهُ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرًا(٢١)وَلَوۡ قٰتَلَکُمُ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا لَوَلَّوُا
الۡاَدۡبَارَ ثُمَّ لَا یَجِدُوۡنَ وَلِیًّا وَّلَا نَصِیۡرًا(٢٢)سُنَّةَ اللّٰهِ الَّتِیۡ قَدۡ خَلَتۡ مِنۡ قَبۡلُ. وَلَنۡ تَجِدَ
لِسُنَّةِ اللّٰهِ تَبۡدِیۡلًا(٢٣)وَهُوَ الَّذِیۡ کَفَّ اَیۡدِیَهُمۡ عَنۡکُمۡ وَاَیۡدِیَکُمۡ عَنۡهُمۡ بِبَطۡنِ مَکَّةَ مِنۡ م بَعۡدِ
اَنۡ اَظۡفَرَکُمۡ عَلَیۡهِمۡ ط وَکَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ بَصِیۡرًا(٢٤)

بلکہ تمہارا خیال تھا کہ رسول اور مومن اپنے گھر والوں کے پاس کبھی نہیں لوٹیں گے۔ اور یہ بات تمہارے دلوں کو خوبصورت
لگی اور تم نے بُرا گمان کیا اور تم ہلاک ہونے والی قوم ہو گئے۔(12) ہم نے اللہ اور اُس کے رسول پر ایمان نہ لانے والے
کافروں کے لئے دہکتی ہوئی آگ کا عذاب تیار کر رکھا ہے۔(13) اور آسمانوں اور زمین کی بادشاہت اللہ ہی کی ہے۔ وہ
جسے چاہتا ہے بخش دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے عذاب دیتا ہے اور اللہ غفور ورحیم ہے۔(14) جب تم غنیمت کا مال لینے چلو
گے تو پیچھے رہ جانے والے (غزوہ میں شریک نہ ہونے والے) کہیں گے ہمیں بھی اپنے پیچھے لے چلو۔ وہ اللہ کی بات بدلنا
چاہتے ہیں۔ آپ کہو، تم ہرگز ہمارے پیچھے نہیں آؤ گے۔ اسی طرح اللہ نے اس سے قبل بھی گھر میں بیٹھ رہنے والوں کو منع کیا
تھا۔ اب وہ کہیں گے، تم ہم سے حسد کرتے ہو۔ اُن میں سے بہت کم سمجھتے ہیں۔(15) پیچھے رہ جانے والوں سے کہو،
عنقریب تمہیں ایک سخت جنگجو قوم کی طرف بلایا جائے گا۔ تم اُن سے اُس وقت تک لڑنا جب تک وہ اسلام قبول نہ کر لیں۔
اگر تم اطاعت کرو تو اللہ تمہیں اچھا بدلہ دے گا۔ اور اگر تم منہ موڑ گئے جس طرح تم سے قبل والے پھر گئے تھے اللہ تمہیں
دردناک عذاب دے گا۔(16) اندھے، لنگڑے اور مریض پر کوئی گناہ نہیں۔ اور جو اللہ اور اُس کے رسول کی اطاعت
کرے گا تو اللہ اُسے جنت میں داخل کرے گا جس کے نیچے نہریں بہتی ہیں اور جو پلٹ جائے گا تو اللہ اُسے دردناک
عذاب دے گا۔(17) تحقیق اللہ مومنوں سے راضی ہوا جب وہ ایک درخت کے نیچے آپ کی بیعت کر رہے تھے۔ پس
اُس نے معلوم کر لیا کہ اُن کے دلوں میں کیا ہے۔ اِس نے اُن پر تسلی/سکون/سکینہ اُتار دی اور بدلہ میں انہیں جلد فتح عطا
کی۔(18) اور انہوں نے کثرت سے غنیمتیں حاصل کیں۔ اور اللہ زبردست حکمت والا ہے۔(19) اور اللہ نے تم سے
کثرت سے غنیمتوں کا وعدہ کیا۔ جو تمہیں حاصل ہوں گی۔ پس اُس نے جلد یہ غنیمتیں تمہارے لئے بنا دیں۔ اور اُس نے
لوگوں کے تمہاری طرف بڑھتے ہوئے ہاتھ روک دیئے۔ اور تا کہ یہ مومنوں کے لئے ایک آیت (نشانی) بنے اور وہ تمہیں
ایک سیدھے راستے کی ہدایت دے۔(20) اور ایک اور بات (فتح) جس کا آپ نے اندازہ نہیں کیا۔ اللہ نے اسے
تمہارے لیے گھیر رکھا ہے۔ اور اللہ ہر شے پر قدرت رکھتا ہے۔(21) اور اگر کافر تم سے لڑتے تو ضرور پیٹھ دکھا کر بھاگ
جاتے۔ پھر ان کا کوئی حامی و ناصر نہ ہوتا۔(22) اللہ کی سُنت ہے جو تم سے پہلے ہوتی آئی ہے اور تم اللہ کی سُنت ہرگز
تبدیل ہوتے نہ پاؤ گے۔(23) اور وہی ہے جس نے اُن کے ہاتھ تم تک بڑھنے سے روکے اور تمہارے ہاتھ مکہ کی وادی
میں اُن تک بڑھنے سے روکے اس کے بعد کہ ہم نے تمہیں اُن پر فتح دی اور تم جو کرتے ہو اللہ دیکھتا ہے۔(24)

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

هُمُ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا وَصَدُّوْکُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَالْهَدْیَ مَعْکُوْفًا اَنْ یَّبْلُغَ مَحِلَّهٗ ط وَلَوْلَا
رِجَالٌ مُّؤْمِنُوْنَ وَنِسَآءٌ مُّؤْمِنٰتٌ لَّمْ تَعْلَمُوْهُمْ اَنْ تَطَئُوْهُمْ فَتُصِیْبَکُمْ مِّنْهُمْ مَّعَرَّةٌ م بِغَیْرِ عِلْمٍ.
لِیُدْخِلَ اللّٰهُ فِیْ رَحْمَتِهٖ مَنْ یَّشَآءُ لَوْ تَزَیَّلُوْا لَعَذَّبْنَا الَّذِیْنَ کَفَرُوْا مِنْهُمْ عَذَابًا اَلِیْمًا(٢٥)اِذْ جَعَلَ
الَّذِیْنَ کَفَرُوْا فِیْ قُلُوْبِهِمُ الْحَمِیَّةَ حَمِیَّةَ الْجَاهِلِیَّةِ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ سَکِیْنَتَهٗ عَلٰی رَسُوْلِهٖ وَعَلَی
الْمُؤْمِنِیْنَ وَاَلْزَمَهُمْ کَلِمَةَ التَّقْوٰی وَکَانُوْٓا اَحَقَّ بِهَا وَاَهْلَهَا ط وَکَانَ اللّٰهُ بِکُلِّ شَیْءٍ
عَلِیْمًا(٢٦)لَقَدْ صَدَقَ اللّٰهُ رَسُوْلَهُ الرُّءْیَا بِالْحَقِّ لَتَدْخُلُنَّ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ اٰمِنِیْنَ
مُحَلِّقِیْنَ رُءُوْسَکُمْ وَمُقَصِّرِیْنَ لَا تَخَافُوْنَ ط فَعَلِمَ مَا لَمْ تَعْلَمُوْا فَجَعَلَ مِنْ دُوْنِ ذٰلِکَ فَتْحًا
قَرِیْبًا(٢٧)هُوَ الَّذِیْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰی وَدِیْنِ الْحَقِّ لِیُظْهِرَهٗ عَلَی الدِّیْنِ کُلِّهٖ ط وَکَفٰی بِاللّٰهِ
شَهِیْدًا(٢٨)مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ط وَالَّذِیْنَ مَعَهٗٓ اَشِدَّآءُ عَلَی الْکُفَّارِ رُحَمَآءُ بَیْنَهُمْ تَرٰهُمْ رُکَّعًا
سُجَّدًا یَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَ رِضْوَانًا سِیْمَا هُمْ فِیْ وُجُوْهِهِمْ مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ ط ذٰلِکَ مَثَلُهُمْ
فِی التَّوْرٰةِ. وَمَثَلُهُمْ فِی الْاِنْجِیْلِ. کَزَرْعٍ اَخْرَجَ شَطْئَهٗ فَاٰزَرَهٗ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوٰی عَلٰی سُوْقِهٖ
یُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِیَغِیْظَ بِهِمُ الْکُفَّارَ ط وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ مَّغْفِرَةً وَّ
اَجْرًا عَظِیْمًا(٢٩)

سورة الحجرات (٤٩) مدنی سورة ... کل آیات.١٨

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تُقَدِّمُوْا بَیْنَ یَدَیِ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ط اِنَّ اللّٰهَ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ(١)یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ
اٰمَنُوْا لَا تَرْفَعُوْٓا اَصْوَاتَکُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِیِّ وَلَا تَجْهَرُوْا لَهٗ بِالْقَوْلِ کَجَهْرِ بَعْضِکُمْ لِبَعْضٍ اَنْ تَحْبَطَ
اَعْمَالُکُمْ وَاَنْتُمْ لَا تَشْعُرُوْنَ(٢)اِنَّ الَّذِیْنَ یَغُضُّوْنَ اَصْوَاتَهُمْ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُولٰٓئِکَ الَّذِیْنَ امْتَحَنَ اللّٰهُ
قُلُوْبَهُمْ لِلتَّقْوٰی ط لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ عَظِیْمٌ(٣)اِنَّ الَّذِیْنَ یُنَادُوْنَکَ مِنْ وَّرَآءِ الْحُجُرَاتِ اَکْثَرُهُمْ لَا
یَعْقِلُوْنَ(٤)

انہوں نے کُفر کیا اور تمہیں مسجد حرام سے روکا۔ اور قربانی کے جانوروں کو اُن کی قربان گاہ تک پہنچنے سے روکا۔ اور اگر مکہ میں کچھ مومن مرد اور کچھ عورتیں مومن نہ ہوتیں تو قتال کی اجازت سے تم انہیں انجانے میں کیسے روند دیتے۔ تمہیں اُن سے نادانستگی میں حزیمت اٹھانے سے اللہ نے محفوظ رکھا، اللہ جسے چاہے اپنی رحمت میں داخل کرے۔ اگر وہ مومن مرد اور عورتیں الگ ہوتے تو ہم ضرور اُن کافروں کو دردناک عذاب دیتے۔ (25) جب کافروں نے اپنے دلوں میں ضد بنا لی اور جہالت کی ضد۔ پس اللہ نے اپنے رسول اور مومنوں پر سکینہ/سکون/تسلی اتاری اور اُن پر کلمۂ تقویٰ لازم کر دیا اور وہ اس کے زیادہ مستحق اور اہل تھے۔ اور اللہ ہر شے جاننے والا ہے۔ (26) یقیناً اللہ نے رسول کو برحق خواب دکھایا اور اُسے سچا کر دیا۔ کہ اللہ نے چاہا تو تم ضرور مسجد الحرام میں داخل ہوگے۔ امن کے ساتھ۔ اپنے سر منڈاتے ہوئے اور بال کٹواتے ہوئے اور تمہیں کوئی خوف نہیں ہوگا۔ پس اُسے پتہ چل گیا جو تم نہیں جانتے۔ پس اِس نے فتح کے خواب کو یقینی بنا دیا۔ (27) وہی ہے جس نے ہدایت اور دین حق کے ساتھ رسول بھیجا تا کہ اُسے کل دین پر ظاہر (غالب) کر دے اور اللہ گواہ کافی ہے۔ (28) محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول اور اُن کے ساتھی کفار پر سخت اور آپس میں رحم دل ہیں۔ تم انہیں رکوع اور سجود میں دیکھو گے۔ وہ اللہ کا فضل اور اُس کی خوشنودی تلاش کرتے ہیں جو اُن کے چہروں اور اُن کی پیشانیوں پر سجدوں کے نشانات سے عیاں ہے۔ اِن کی مثال تورات اور انجیل میں ہے۔ جیسے ایک کھیتی ہو جس نے اپنی سوئی نکالی اور پھر اپنی سوئی مضبوط کی پھر وہ اپنی جڑ پر کھڑی ہوئی تا کہ کسانوں کو اچھی لگے اور کُفار کو غصہ میں لائے۔ مومنوں اور نیکوکاروں کے لئے اللہ کا وعدہ مغفرت اور اجر عظیم کا ہے۔ (29)

(49)......سُوْرَةُ اَلْحُجُرٰت

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم کرنے والا ہے۔

اے ایمان لانے والو، اللہ اور اللہ کے رسول سے آگے نہ بڑھو اور اللہ سے ڈرو۔ بے شک اللہ سُننے والا جاننے والا ہے۔ (1) اے مومنو اپنی آواز نبی کی آواز سے بلند نہ کرو۔ اور رسول کے ساتھ اونچی آواز سے بات نہ کرو جس طرح تم میں سے بعض آپس میں اونچی آواز سے بات کرتے ہیں۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ تمہارے اعمال ضائع چلے جائیں اور تمہیں آگاہی بھی نہ ہو۔ (2) جو لوگ اللہ کے رسول کے ہاں آواز نیچی رکھتے ہیں اللہ تقویٰ کے لئے اُن کے دل دیکھتا ہے اُن کے لئے مغفرت اور اجرِ عظیم ہے۔ (3) حجروں کے باہر سے آپ کو پکارنے والے اکثر ناسمجھ ہیں۔ (4)

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

وَلَوْ اَنَّهُمْ صَبَرُوْا حَتّٰى تَخْرُجَ اِلَيْهِمْ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ط وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ(٥)يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ
اٰمَنُوْۤا اِنْ جَآءَكُمْ فَاسِقٌۢ بِنَبَاٍ فَتَبَيَّنُوْۤا اَنْ تُصِيْبُوْا قَوْمًۢا بِجَهَالَةٍ فَتُصْبِحُوْا عَلٰى مَا فَعَلْتُمْ
نٰدِمِيْنَ(٦)وَاعْلَمُوْۤا اَنَّ فِيْكُمْ رَسُوْلَ اللّٰهِ ط لَوْ يُطِيْعُكُمْ فِيْ كَثِيْرٍ مِّنَ الْاَمْرِ لَعَنِتُّمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ
حَبَّبَ اِلَيْكُمُ الْاِيْمَانَ وَزَيَّنَهٗ فِيْ قُلُوْبِكُمْ وَكَرَّهَ اِلَيْكُمُ الْكُفْرَ وَالْفُسُوْقَ وَالْعِصْيَانَ ط
اُولٰٓئِكَ هُمُ الرّٰشِدُوْنَ(٧)فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَنِعْمَةً ط وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ (٨)وَاِنْ طَآئِفَتٰنِ مِنَ
الْمُؤْمِنِيْنَ اقْتَتَلُوْا فَاَصْلِحُوْا بَيْنَهُمَا فَاِنْ م بَغَتْ اِحْدٰهُمَا عَلَى الْاُخْرٰى فَقَاتِلُوا الَّتِيْ تَبْغِيْ
حَتّٰى تَفِيْٓءَ اِلٰٓى اَمْرِ اللّٰهِ فَاِنْ فَآءَتْ فَاَصْلِحُوْا بَيْنَهُمَا بِالْعَدْلِ وَاَقْسِطُوْا ط اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ
الْمُقْسِطِيْنَ(٩)اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَةٌ فَاَصْلِحُوْا بَيْنَ اَخَوَيْكُمْ وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ
تُرْحَمُوْنَ(١٠)يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا يَسْخَرْ قَوْمٌ مِّنْ قَوْمٍ عَسٰۤى اَنْ يَّكُوْنُوْا خَيْرًا مِّنْهُمْ وَلَا
نِسَآءٌ مِّنْ نِّسَآءٍ عَسٰۤى اَنْ يَّكُنَّ خَيْرًا مِّنْهُنَّ وَلَا تَلْمِزُوْۤا اَنْفُسَكُمْ وَلَا تَنَابَزُوْا بِالْاَلْقَابِ ط
بِئْسَ الِاسْمُ الْفُسُوْقُ بَعْدَ الْاِيْمَانِ وَمَنْ لَّمْ يَتُبْ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ(١١)يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ
اٰمَنُوا اجْتَنِبُوْا كَثِيْرًا مِّنَ الظَّنِّ اِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ اِثْمٌ وَّ لَا تَجَسَّسُوْا وَلَا يَغْتَبْ بَّعْضُكُمْ بَعْضًا.
اَيُحِبُّ اَحَدُكُمْ اَنْ يَّاْكُلَ لَحْمَ اَخِيْهِ مَيْتًا فَكَرِهْتُمُوْهُ. وَاتَّقُوا اللّٰهَ. اِنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ
رَّحِيْمٌ(١٢)يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّا خَلَقْنٰكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ وَّاُنْثٰى وَجَعَلْنٰكُمْ شُعُوْبًا وَّ قَبَآئِلَ لِتَعَارَفُوْا. اِنَّ
اَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ اَتْقٰكُمْ. اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ(١٣)قَالَتِ الْاَعْرَابُ اٰمَنَّا. قُلْ لَّمْ تُؤْمِنُوْا
وَلٰكِنْ قُوْلُوْۤا اَسْلَمْنَا وَلَمَّا يَدْخُلِ الْاِيْمَانُ فِيْ قُلُوْبِكُمْ. وَاِنْ تُطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ لَا يَلِتْكُمْ
مِّنْ اَعْمَالِكُمْ شَيْئًا. اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ(١٤)

اور اگر وہ انتظار کرتے حتیٰ کہ آپ اُن کے سامنے نکل آتے تو یہ اُن کے لئے بہتر ہوتا۔ اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔(5)
اے مومنو! اگر تمہارے پاس کوئی فاسق (نافرمان) کوئی خبر لے کر آئے تو اُسے پرکھ لیا کرو۔ ایسا نہ ہو کہ جہالت میں تم کسی
قوم کو نقصان پہنچا بیٹھو۔ پھر تمہیں اپنے کئے پر شرمندہ ہونا پڑے۔(6) اور مت بھولو کہ آپ کے درمیان اللہ کے رسول
ہیں۔ اگر اللہ کے رسول بہت سی باتوں میں تمہاری بات مانیں تو ضرور تم مصیبت میں پڑ جاؤ۔ لیکن اللہ نے تم پر ایمان کی
محبت ڈالی اور اُسے تمہارے دلوں میں خوبصورت بنا دیا۔ اور تم پر نافرمانیوں اور گناہوں سے نفرت ڈالی۔ یہی لوگ ہدایت
یافتہ ہیں۔(7) اللہ کی طرف سے فضل اور نعمت ہے اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے۔(8) اور مومنوں کے دو گروہ لڑ پڑیں
تو اِن دونوں کے درمیان صُلح کرا دو۔ پھر اگر ان دونوں میں سے ایک دوسرے پر زیادتی کرے تو تم زیادتی کرنے والے
سے لڑو اور اُس وقت تک لڑتے رہو جب تک وہ اللہ کے حکم کو نہ مانے۔ پھر اگر وہ رجوع کرے تو اُن دونوں کے درمیان
عدل کے ساتھ صلح کرا دو اور انصاف کرو۔ بے شک اللہ انصاف کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔(9) اس کے سوا نہیں کہ سب
مومن بھائی بھائی ہیں۔ پس اپنے بھائیوں کے درمیان صُلح کرا دو اور اللہ سے ڈرو تا کہ تم پر رحم کھایا جائے۔(10) اے
مومنو! ایک قوم دوسری قوم کا مذاق نہ اُڑائے۔ کیا عجب ہے کہ وہ اُن سے بہتر ہو۔ اور نہ عورتیں دوسری قوم کی (دوسرے
گروہ کی) عورتوں کا مذاق اڑائیں ہو سکتا ہے وہ اُن سے بہتر ہوں۔ اور نہ ایک دوسروں پر عیب لگاؤ اور نہ القاب دے کر
دوسروں کو زچ کرو۔ ایمان لانے کے بعد کسی کو بُرا نام نہ دو۔ اور جس نے توبہ نہ کی تو وہی لوگ ظالم ہیں۔(11) اے مومنو!
بہت سے گمانوں سے اجتناب کرو بے شک بعض گمان گناہ ہیں۔ اور تجسس میں نہ رہو اور نہ ایک دوسرے کی غیبت کرو۔ کیا
تم میں سے کوئی اپنے مردہ بھائی کا گوشت کھانا پسند کرے گا۔ پس تم اس سے کراہت کرو۔ اور اللہ سے ڈرو بے شک اللہ توبہ
قبول کرنے والا، مہربان ہے۔(12) اے لوگو! ہم نے تمہیں ایک مرد اور ایک عورت سے پیدا کیا اور تمہاری ذاتیں اور قبیلے
بنائے تا کہ تم آپس میں ایک دوسرے کو پہچانو۔ بے شک اللہ کے نزدیک تم میں سب سے زیادہ پرہیزگار ہی سب سے زیادہ
عزت والا ہے۔ بے شک اللہ جاننے والا خبر رکھنے والا ہے۔(13) دیہاتی کہتے ہیں ہم ایمان لائے۔ آپ کہو تم ایمان
نہیں لائے تم کہو ہم اسلام لائے اور ابھی تمہارے دلوں میں ایمان داخل نہیں ہوا۔ اور اگر تم اللہ اور اُس کے رسول کی
اطاعت کرو تو اللہ تمہارے اعمال میں کچھ کمی نہیں کرے گا۔ بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔(14)

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ثُمَّ لَمْ يَرْتَابُوْا وَجٰهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ فِيْ
سَبِيْلِ اللّٰهِ. اُولٰٓئِكَ هُمُ الصّٰدِقُوْنَ(١٥)قُلْ اَتُعَلِّمُوْنَ اللّٰهَ بِدِيْنِكُمْ. وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَافِي
السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ. وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ(١٦)يَمُنُّوْنَ عَلَيْكَ اَنْ اَسْلَمُوْا. قُلْ لَّا
تَمُنُّوْا عَلَيَّ اِسْلَامَكُمْ بَلِ اللّٰهُ يَمُنُّ عَلَيْكُمْ اَنْ هَدٰكُمْ لِلْاِيْمَانِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ(١٧)اِنَّ اللّٰهَ
يَعْلَمُ غَيْبَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ. وَاللّٰهُ بَصِيْرٌم بِمَا تَعْمَلُوْنَ(١٨)

٥٠ سورة ق مكى سورة ... كل آيات.٤٥

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قٓ. وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِيْدِ(١)بَلْ عَجِبُوْٓا اَنْ جَآءَهُمْ مُّنْذِرٌ مِّنْهُمْ فَقَالَ الْكٰفِرُوْنَ هٰذَا شَيْءٌ
عَجِيْبٌ(٢)ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا. ذٰلِكَ رَجْعٌم بَعِيْدٌ(٣)قَدْ عَلِمْنَا مَا تَنْقُصُ الْاَرْضُ مِنْهُمْ
وَعِنْدَنَا كِتٰبٌ حَفِيْظٌ(٤)بَلْ كَذَّبُوْا بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ فَهُمْ فِيْٓ اَمْرٍ مَّرِيْجٍ(٥)اَفَلَمْ يَنْظُرُوْٓا
اِلَى السَّمَآءِ فَوْقَهُمْ كَيْفَ بَنَيْنٰهَا وَزَيَّنّٰهَا وَمَا لَهَا مِنْ فُرُوْجٍ(٦)وَالْاَرْضَ مَدَدْنٰهَا وَاَلْقَيْنَا فِيْهَا
رَوَاسِيَ وَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ م بَهِيْجٍ(٧)تَبْصِرَةً وَّذِكْرٰى لِكُلِّ عَبْدٍ مُّنِيْبٍ(٨)وَنَزَّلْنَا
مِنَ السَّمَآءِ مَآءً مُّبٰرَكًا فَاَنْۢبَتْنَا بِهٖ جَنّٰتٍ وَّحَبَّ الْحَصِيْدِ(٩)وَالنَّخْلَ بٰسِقٰتٍ لَّهَا طَلْعٌ نَّضِيْدٌ
(١٠)رِّزْقًا لِّلْعِبَادِ وَاَحْيَيْنَا بِهٖ بَلْدَةً مَّيْتًا ط كَذٰلِكَ الْخُرُوْجُ(١١)كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ
وَّاَصْحٰبُ الرَّسِّ وَثَمُوْدُ(١٢)وَعَادٌ وَّ فِرْعَوْنُ وَاِخْوَانُ لُوْطٍ(١٣)وَّاَصْحٰبُ الْاَيْكَةِ وَقَوْمُ
تُبَّعٍ ط كُلٌّ كَذَّبَ الرُّسُلَ فَحَقَّ وَعِيْدِ(١٤)اَفَعَيِيْنَا بِالْخَلْقِ الْاَوَّلِ ط بَلْ هُمْ فِيْ لَبْسٍ مِّنْ
خَلْقٍ جَدِيْدٍ(١٥)

مومن وہ ہیں جو اللہ اور اُس کے رسول پر ایمان لائے اور ایمان پر قائم رہے اور اللہ کے راستے میں اپنے مالوں اور اپنی جانوں سے جہاد کیا۔ یہی لوگ ہیں جو سچے ہیں۔(15) آپ کہو، کیا تم اللہ کو اپنا دین بتاتے ہو؟ آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے اللہ کو سب معلوم ہے۔ اور اللہ ہر شے جانتا ہے۔(16) وہ اپنے اسلام قبول کرنے کا احسان آپ پر رکھتے ہیں۔ آپ کہو، تم اپنے اسلام لانے کا احسان مجھ پر نہ رکھو بلکہ یہ اللہ کا تم پر احسان ہے کہ اُس نے تمہیں ایمان کی ہدایت دی۔ اگر تم سچے ہو (صادق ہو)(17) بے شک اللہ کو آسمانوں اور زمین کے غیب کا علم ہے۔ اور اللہ دیکھتا ہے جو تم کرتے ہو۔(18)

(50)......سُوْرَۃُ قٓ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم کرنے والا ہے

قٓ۔ قسم ہے قرآن مجید کی۔(1) انہیں عجیب لگا کہ اُن کے پاس اُن میں سے ہی ڈرانے والوں میں سے ایک ڈرانے والا آیا۔ اور کافروں نے کہا یہ عجیب بات ہے۔(2) جب ہم مر جائیں گے اور مر کر مٹی ہو جائیں گے تو یہ واپس لوٹنا ناممکن ہے۔(3) تحقیق ہم جانتے ہیں کہ زمین کیا کم کرتی ہے۔ ہمارے پاس تفصیلی ریکارڈ ہے۔(4) لیکن انہوں نے حق کو جھٹلایا جب وہ اُن کے پاس آیا۔ پس وہ الجھی ہوئی بات کے پیچھے پڑے ہیں۔(5) کیا وہ اپنے اوپر آسمان کو نہیں دیکھتے کہ ہم نے کیسے اُسے بنایا اور کیسے ستاروں سے مزیّن کیا۔ اور اُس میں کوئی شگاف نہیں۔(6) اور زمین کو ہم نے پھیلایا اور اُس میں پہاڑ ڈالے اور اُس میں نباتات کے سب خوبصورت جوڑے اُگائے۔(7) تاکہ ہر رجوع کرنے والے کے لیے بینائی اور دانائی کا ذریعہ ہو۔(8) اور ہم نے آسمان سے بابرکت پانی برسایا۔ پھر اُس پانی سے باغات اگائے اور کٹنے والی کھیتی کا غلہ پیدا کیا۔(9) اور اُونچے اونچے کھجور کے درخت جن کے خوشے تہہ بہ تہہ ہیں۔(10) لوگوں کے لئے رزق ہے۔ اور ہم نے اِس پانی سے مردہ شہروں کو زندہ کیا۔ اِسی طرح قبر سے نکلنا ہوگا۔(11) اُن سے پہلے نوحؑ، اصحاب الرس اور ثمود کی قوم نے جھٹلایا۔(12) اور عاد، فرعون اور لوط کے بھائیوں نے جھٹلایا۔(13) اور اصحاب ایکہ اور تبعِ کی قوم نے جھٹلایا۔ پس اُن پر عذاب کا وعدہ پورا ہو گیا۔(14) کیا ہم پہلی بار تخلیق کرنے سے تھک گئے ہیں کہ انہیں دوبارہ تخلیق پر شک ہے۔(15)

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ وَنَعْلَمُ مَا تُوَسْوِسُ بِهٖ نَفْسُهٗ وَنَحْنُ اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيْدِ(١٦)اِذْ
يَتَلَقَّى الْمُتَلَقِّيٰنِ عَنِ الْيَمِيْنِ وَ عَنِ الشِّمَالِ قَعِيْدٌ(١٧)مَا يَلْفِظُ مِنْ قَوْلٍ اِلَّا لَدَيْهِ رَقِيْبٌ
عَتِيْدٌ(١٨)وَجَآءَ تْ سَكْرَةُ الْمَوْتِ بِالْحَقِّ ط ذٰلِكَ مَا كُنْتَ مِنْهُ تَحِيْدُ(١٩)وَنُفِخَ فِى
الصُّوْرِ ط ذٰلِكَ يَوْمُ الْوَعِيْدِ(٢٠)وَجَآءَ تْ كُلُّ نَفْسٍ مَّعَهَا سَآئِقٌ وَّ شَهِيْدٌ(٢١)لَقَدْ
كُنْتَ فِىْ غَفْلَةٍ مِّنْ هٰذَا فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَآءَ كَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيْدٌ(٢٢)وَقَالَ قَرِيْنُهٗ
هٰذَا مَا لَدَىَّ عَتِيْدٌ(٢٣)اَلْقِيَا فِىْ جَهَنَّمَ كُلَّ كَفَّارٍ عَنِيْدٍ(٢٤)مَّنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ مُعْتَدٍ
مُّرِيْبِ(٢٥)الَّذِىْ جَعَلَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَاَلْقِيٰهُ فِى الْعَذَابِ الشَّدِيْدِ(٢٦)قَالَ قَرِيْنُهٗ رَبَّنَا
مَآ اَطْغَيْتُهٗ وَلٰكِنْ كَانَ فِىْ ضَلٰلٍ م بَعِيْدٍ(٢٧)قَالَ لَا تَخْتَصِمُوْا لَدَىَّ وَقَدْ قَدَّمْتُ اِلَيْكُمْ
بِالْوَعِيْدِ(٢٨)مَا يُبَدَّلُ الْقَوْلُ لَدَىَّ وَمَآ اَنَا بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ(٢٩)يَوْمَ نَقُوْلُ لِجَهَنَّمَ هَلِ
امْتَلَئْتِ وَتَقُوْلُ هَلْ مِنْ مَّزِيْدٍ(٣٠)وَاُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِيْنَ غَيْرَ بَعِيْدٍ(٣١)هٰذَا مَا
تُوْعَدُوْنَ لِكُلِّ اَوَّابٍ حَفِيْظٍ (٣٢)مَنْ خَشِىَ الرَّحْمٰنَ بِالْغَيْبِ وَجَآءَ بِقَلْبٍ مُّنِيْبِ(٣٣)نِ
ادْخُلُوْهَا بِسَلٰمٍ ط ذٰلِكَ يَوْمُ الْخُلُوْدِ(٣٤)لَهُمْ مَّا يَشَآءُ وْنَ فِيْهَا وَلَدَيْنَا مَزِيْدٌ(٣٥)وَكَمْ
اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ هُمْ اَشَدُّ مِنْهُمْ بَطْشًا فَنَقَّبُوْا فِى الْبِلَادِ ط هَلْ مِنْ مَّحِيْصٍ(٣٦)اِنَّ
فِىْ ذٰلِكَ لَذِكْرٰى لِمَنْ كَانَ لَهٗ قَلْبٌ اَوْ اَلْقَى السَّمْعَ وَهُوَ شَهِيْدٌ(٣٧)وَلَقَدْ خَلَقْنَا
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِىْ سِتَّةِ اَيَّامٍ وَّمَا مَسَّنَا مِنْ لُّغُوْبٍ(٣٨)فَاصْبِرْ عَلٰى مَا
يَقُوْلُوْنَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ الْغُرُوْبِ(٣٩)وَمِنَ الَّيْلِ فَسَبِّحْهُ
وَاَدْبَارَ السُّجُوْدِ(٤٠)

اور تحقیق ہم نے انسان کو پیدا کیا ہے اور ہم جانتے ہیں کہ اُس کے دل میں کیا وسوسے آتے ہیں۔ اور ہم اُس کی رگ جاں
کے بہت قریب ہیں۔(16) دو لکھنے والے فرشتے دائیں و بائیں بیٹھے ہوئے لکھ لیتے ہیں۔(17) ابھی کوئی بات اُس کے
منہ سے نکلتی بھی نہیں کہ ایک زندہ اس کے پاس لکھنے کو تیار بیٹھا ہوتا ہے۔(18) جب حق سے موت کی بے ہوشی آ گئی تو جس
سے تو بھاگتا تھا وہ یہی ہے۔(19) اور صور پھونکا گیا۔ یہ ہے وعدے کا دن۔(20) اور ہر شخص کے ساتھ ایک لانے والا
اور ایک گواہ آ گیا۔(21) تحقیق تو اس سے غافل تھا۔ پس ہم نے تیرا پردہ ہٹا دیا۔ پس آج کے دن تیری نظر تیز
ہے۔(22) اور اِس کا قریبی فرشتہ ہمیں کہے گا، یہ اعمال نامہ موجود ہے۔(23) اللہ حکم کرے گا تم دونوں فرشتے، ہر منکر
سرکش کو جہنم میں ڈال دو۔(24) بھلائی سے منع کرنے والے، حد سے گزرنے والے، شبہات ڈالنے والے کو جہنم میں ڈال
دو۔(25) جس نے اللہ کے ساتھ دوسرا معبود بنایا' اسے شدید عذاب میں ڈال دو۔(26) اس کا ہمنشین کہے گا اے
ہمارے رب میں نے اِسے سرکش نہیں بنایا لیکن یہ دور کی گمراہی میں پڑا تھا۔(27) اللہ فرمائے گا میرے پاس نہ جھگڑو اور
میں تمہاری طرف وعدہ عذاب پہلے ہی بھیج چکا ہوں۔(28) میرے ہاں قول نہیں بدلا جاتا اور نہ میں بندوں پر ظلم کرنے
والا ہوں۔(29) جس دن ہم جہنم سے پوچھیں گے کیا تو بھر گئی اور وہ کہے گی کیا کوئی بچا ہے؟(30) اور جنت متقیوں کے
قریب کردی جائے گی۔ وہ نظروں سے اوجھل نہ ہوگی۔(31) یہ وہ ہے جس کا اللہ کی طرف سے رجوع کرنے والے اور
ایمان کی حفاظت کرنے والے سے وعدہ کیا جاتا ہے۔(32) جو اپنے رحمان سے بن دیکھے ڈرا اور رجوع کرنے والے دل
کے ساتھ آیا۔(33) ہم کہیں گے، اِس میں سلامتی کے ساتھ داخل ہو جا۔ یہ ہمیشہ رہنے کا دن ہے۔(34) وہاں اُن کے
لئے وہ سب کچھ ہوگا جس کی وہ خواہش کریں گے۔ اور ہمارے ہاں اور بھی بہت کچھ ہے۔(35) اور ہم نے اُن سے پہلے
کتنی ہی قومیں ہلاک کیں جو اُن سے زیادہ مضبوط گرفت والی تھیں۔ پھر وہ شہروں میں پناہ کے لئے ادھر اُدھر پھرنے لگے کیا
بچاؤ کی کوئی صورت ہے؟(36) بے شک یہ ذکر اُس کے لئے ہے جس کا دل ہو یا کان میں ڈالے اور وہ سُن کر گواہ
ہو۔(37) اور تحقیق ہم نے آسمانوں اور زمین اور اُن دونوں کے درمیان ہر شئے 6 دنوں میں بنائی اور ہمیں کوئی تھکاوٹ نہیں
ہوئی۔(38) پس آپ صبر کریں اُس پر جو وہ کہتے ہیں اور اپنے رب کی حمد بیان کریں سورج طلوع ہونے سے پہلے اور سورج غروب
ہونے سے پہلے۔(39) اور رات میں اُس کی حمد کریں اور سجدوں کے بعد (نماز کے بعد) بھی حمد کریں (فجر و مغرب کی نمازیں اور
رات کی نماز اور سجدوں کے بعد بھی)(40)

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

وَاسۡتَمِعۡ يَوۡمَ يُنَادِ الۡمُنَادِ مِنۡ مَّكَانٍ قَرِيۡبٍ(٤١)يَّوۡمَ يَسۡمَعُوۡنَ الصَّيۡحَةَ بِالۡحَقِّ ط ذٰلِكَ يَوۡمُ
الۡخُرُوۡجِ(٤٢)اِنَّا نَحۡنُ نُحۡيٖ وَنُمِيۡتُ وَاِلَيۡنَا الۡمَصِيۡرُ(٤٣)يَوۡمَ تَشَقَّقُ الۡاَرۡضُ عَنۡهُمۡ سِرَاعًا ط
ذٰلِكَ حَشۡرٌ عَلَيۡنَا يَسِيۡرٌ(٤٤)نَحۡنُ اَعۡلَمُ بِمَا يَقُوۡلُوۡنَ وَمَآ اَنۡتَ عَلَيۡهِمۡ بِجَبَّارٍ فَذَكِّرۡ بِالۡقُرۡاٰنِ مَنۡ
يَّخَافُ وَعِيۡدِ(٤٥)

٥١ . سورة الذريت مكى سورة ... كل آيات. ٦٠

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

وَالذّٰرِيٰتِ ذَرۡوًا(١)فَالۡحٰمِلٰتِ وِقۡرًا(٢)فَالۡجٰرِيٰتِ يُسۡرًا(٣)فَالۡمُقَسِّمٰتِ اَمۡرًا(٤)اِنَّمَا تُوۡعَدُوۡنَ
لَصَادِقٌ(٥)وَّاِنَّ الدِّيۡنَ لَوَاقِعٌ(٦)وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الۡحُبُكِ(٧)اِنَّكُمۡ لَفِيۡ قَوۡلٍ
مُّخۡتَلِفٍ(٨)يُّؤۡفَكُ عَنۡهُ مَنۡ اُفِكَ(٩)قُتِلَ الۡخَرّٰصُوۡنَ(١٠)الَّذِيۡنَ هُمۡ فِيۡ غَمۡرَةٍ سَاهُوۡنَ
(١١)يَسۡـَٔلُوۡنَ اَيَّانَ يَوۡمُ الدِّيۡنِ(١٢)يَوۡمَ هُمۡ عَلَى النَّارِ يُفۡتَنُوۡنَ(١٣)ذُوۡقُوۡا فِتۡنَتَكُمۡ ط هٰذَا الَّذِيۡ
كُنۡتُمۡ بِهٖ تَسۡتَعۡجِلُوۡنَ(١٤)اِنَّ الۡمُتَّقِيۡنَ فِيۡ جَنّٰتٍ وَّ عُيُوۡنٍ(١٥)اٰخِذِيۡنَ مَآ اٰتٰهُمۡ رَبُّهُمۡ ط اِنَّهُمۡ
كَانُوۡا قَبۡلَ ذٰلِكَ مُحۡسِنِيۡنَ(١٦)كَانُوۡا قَلِيۡلًا مِّنَ الَّيۡلِ مَا يَهۡجَعُوۡنَ(١٧)وَبِالۡاَسۡحَارِ هُمۡ
يَسۡتَغۡفِرُوۡنَ(١٨)وَفِيۡ اَمۡوَالِهِمۡ حَقٌّ لِّلسَّآئِلِ وَالۡمَحۡرُوۡمِ(١٩)وَفِي الۡاَرۡضِ اٰيٰتٌ لِّلۡمُوۡقِنِيۡنَ
(٢٠)وَفِيۡ اَنۡفُسِكُمۡ ط اَفَلَا تُبۡصِرُوۡنَ(٢١)وَفِي السَّمَآءِ رِزۡقُكُمۡ وَمَا تُوۡعَدُوۡنَ(٢٢)فَوَرَبِّ
السَّمَآءِ وَالۡاَرۡضِ اِنَّهٗ لَحَقٌّ مِّثۡلَ مَآ اَنَّكُمۡ تَنۡطِقُوۡنَ(٢٣)هَلۡ اَتٰكَ حَدِيۡثُ ضَيۡفِ اِبۡرٰهِيۡمَ
الۡمُكۡرَمِيۡنَ(٢٤)اِذۡ دَخَلُوۡا عَلَيۡهِ فَقَالُوۡا سَلٰمًاط قَالَ سَلٰمٌ قَوۡمٌ مُّنۡكَرُوۡنَ(٢٥)فَرَاغَ اِلٰٓى اَهۡلِهٖ فَجَآءَ
بِعِجۡلٍ سَمِيۡنٍ(٢٦)فَقَرَّبَهٗۤ اِلَيۡهِمۡ قَالَ اَلَا تَاۡكُلُوۡنَ(٢٧)فَاَوۡجَسَ مِنۡهُمۡ خِيۡفَةً ط قَالُوۡا لَا تَخَفۡ ط
وَبَشَّرُوۡهُ بِغُلٰمٍ عَلِيۡمٍ(٢٨)فَاَقۡبَلَتِ امۡرَاَتُهٗ فِيۡ صَرَّةٍ فَصَكَّتۡ وَجۡهَهَا وَقَالَتۡ عَجُوۡزٌ
عَقِيۡمٌ(٢٩)قَالُوۡا كَذٰلِكِ قَالَ رَبُّكِ ط اِنَّهٗ هُوَ الۡحَكِيۡمُ الۡعَلِيۡمُ(٣٠)

اورآپ سنیں جس دن منادی دینے والاقریب کے مقام سے منادی دے۔(41) جس دن وہ حق کے ساتھ چنگھاڑسنیں گے۔ یہ نکلنے
کادن ہوگا۔(42) بےشک ہم ہی زندگی دیتے ہیں اورہم ہی موت دیتے ہیں اورہماری طرف ہی سب کولوٹنا ہے۔(43) جب اُن
پرزمین پھٹ جائے گی وہ جلدی کرتے ہوئے نکلیں گے۔ یہ اُن پر حشر ہوگا۔اور ہمارے لیے آسان ہے۔(44) وہ جو کہتے ہیں ہم
جانتے ہیں اورآپ اُن پر جبر کرنے والے نہیں۔پس آپ قرآن سے اُسے نصیحت کریں جو میرے وعدے سے ڈرتا ہے۔(45)

(51)......سُوۡرَۃُ اَلذّٰرِیٰت شروع اللہ کے نام سے جو بڑامہربان نہایت رحم کرنے والا ہے۔

دھول اڑانے والی ہواؤں کی قسم(1) بوجھ اٹھا کر چلنے والیوں کی قسم(2) آسانی سے چلنے والیوں کی قسم۔(3) پھر کام تقسیم کرنے
والیوں کی قسم۔(4) بےشک جس کاتم سے وعدہ کیا جاتا ہے ضرور سچ ہے۔(5) اور بےشک وہ ضرور واقع ہوگی۔(قیامت)(6)
اورراستوں والے آسمان کی قسم۔(7) بےشک تمہیں ضرور اس بات میں شک ہے۔(8) وہی اُس سے پھرا ہے جو تجھ سے پھرا
ہے۔(9) خیال آرائی کرنے والے مارے گئے۔(10) وہ لوگ غفلت میں بھلائے بیٹھے ہیں۔(11) وہ پوچھتے ہیں یوم الدین
کب آئے گا۔(12) اُس دن وہ آگ میں اُلٹے سیدھے کئے گئے ہوں گے۔(13) اپنے فتنوں کاذائقہ چکھو۔ یہ ہے وہ جس کے
بارے میں تم جلدی کرتے تھے۔(14) بےشک متقی باغات اورچشموں میں ہوں گے۔(15) جواُن کے رب نے انہیں عطا کیا
اُسے قبول کرنے والے۔ بےشک وہ اِس سے پہلے احسان کرنے والے تھے۔(نیک کام کرنے والے)(16) وہ رات کو بہت کم
سوتے تھے(17) اورصبح کووہ استغفار کرتے تھے۔(18) اوراُن کے مالوں میں سوالیوں اورمحروموں (ناداروں) کاحق ہے(19)
اورزمین میں یقین کرنے والوں کے لئے آیتیں (نشانیاں) ہیں(20) اورتمہاری ذات میں بھی توپھرتم دیکھتے کیوں نہیں(21) اور
آسمان میں تمہارے لئے رزق ہے جس کاتم سے وعدہ کیا جاتا ہے(22) آسمانوں اورزمین کے رب کی قسم! وہ حق ہے جیسے تم بولتی
حقیقت ہو(23) کیا حضرت ابراہیم علیہ السلام کے معزز مہمانوں کی خبر آپ تک پہنچی(24) جب وہ اس کے پاس کمرے میں داخل
ہوئے توانہوں نے ابراہیم علیہ السلام کوسلام کہا،جس کے جواب میں ابراہیم نے بھی سلام کہا،وہ لوگ اجنبی تھے(25) پھروہ اپنے
اہل خانہ کے طرف متوجہ ہوئے اورجلدی سے ایک موٹا تازہ بچھڑا لے آئے(26) اُن کی ضیافت کے لئے اُن کے سامنے رکھا۔کہا،
کیا تم نہیں کھاتے(27) پھراُسے اُن سے ڈرمحسوس ہوا۔انہوں نے کہا ہم سے نہ ڈرا وراُسے ایک ذہین لڑکے کی بشارت دی(28)
پھراُس کی بیوی آگے آئی حیرت سے اپنے چہرے پر ہاتھ مارتی ہوئی بولی بانجھ بُڑھیا ہوں(29) انہوں نے کہا،ایسے ہی تیرارب
چاہتا ہے بےشک وہ حکمت والا جاننے والا ہے(30) ☆☆